قرآن کریم کی روشنی میں

شرعی علاج
بذریعہ دم

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ

www.KitaboSunnat.com

تالیف:

سعید بن علی بن وہب القحطانی حفظہ اللہ

ترجمہ:

ابو المکرم عبد الجلیل رحمۃ اللہ

دار الابلاغ
DARULIBLAGH

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

قرآن کریم کی روشنی میں

شرعی علاج بذریعہ دم

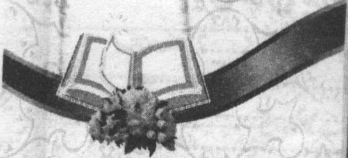

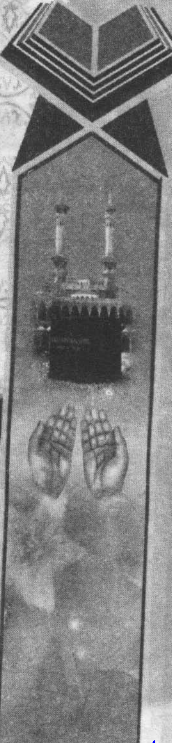

تالیف:

فضیلۃ الشیخ دکتور سعید بن علی بن وہب القحطانی حفظہ اللہ

ترجمہ:

ابو المکرم عبد الجلیل رحمۃ اللہ

سعودیہ میں

دار العلوم

پاکستان میں

دار الابلاغ

ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

DARULIBLAGH
دارالابلاغ

کتاب وسنت کی اشاعت کا مثالی ادارہ

جملہ حقوق اشاعت برائے دارالابلاغ محفوظ ہیں

شرعی علاج بذریعہ دم

تالیف: .... سعید بن علی بن وہب القحطانی حفظہ اللہ

ترجمہ: .... ابو المکرم عبدالجلیل رحمہ اللہ

اعداد و اضافہ: .... ابو یحییٰ محمد زکریا زاہد

اشاعت اول .... اگست 2007ء

قیمت .... روپے

پاکستان میں ہماری کتب مندرجہ ذیل اداروں سے مل سکتی ہیں

لاہور: دارالاندلس ـ مرکز القادسیہ 7230549ـ دارالسلام شیش محل 7232400ـ مکتبہ قدوسیہ 7230585ـ مکتبہ سلفیہ 7237184ـ کتاب سرائے 7320318ـ اسلامی اکیڈمی اردو بازار 7357587ـ نعمانی کتب خانہ 7321865ـ مکتبہ محمدیہ 7224228ـ مکتبہ دارالحدیث 7639657ـ المکتبہ گیسٹ لائبریری 6165526ـ
راولپنڈی: تجلیات حبیب کشمیری بازار 5536188ـ اسلام آباد: المسعود اسلامک سکس 2261358ـ فیصل آباد: مکتبہ اسلامیہ ... 631204ـ کراچی: مکتبہ نور حرم 4965724ـ دی بک اسٹریٹ 7782737ـ مکتبہ دارالقرآن 021-2211998ـ علمی کتب خانہ اردو بازار ـ
پشاور: حقانیہ کتب خانہ 214720ـ جیکب آباد: مکتبہ دعوت السلفیہ 0333-2607264

دارالابلاغ پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز لاہور پاکستان
4453358

...ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا...

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

⊙ تحمید وتمہید ---------- 8
⊙ قرآن وحدیث کے ذریعے علاج کی اہمیت ---------- 13
⊙ جادو کا علاج ---------- 27
جادو کے بارے میں ایک حقیقت پسندانہ تحریر ---------- 59
جادو کی اقسام ---------- 71
کلونجی ---------- 75
زیتون کا تیل ---------- 77
⊙ آبِ زم زم ---------- 79
⊙ نظر بد کا علاج ---------- 81
⊙ انسان کو جن لگ جانے کا علاج ---------- 97
پہلی قسم......جن لگنے سے پہلے اس کا علاج ---------- 97
دوسری قسم......جن لگنے کے بعد اس کا علاج ---------- 98
ان صفحات کے مطالعہ سے ---------- 102
⊙ نفسیاتی امراض کا علاج ---------- 104

ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

⊙ پھوڑے اور زخم کا علاج ---------- 120
⊙ مصیبت اور پریشانی کا علاج ---------- 122
⊙ رنج وغم کا علاج ---------- 129
⊙ رنج وملال اور بے چینی کا علاج ---------- 132
⊙ مریض کا خود اپنا علاج کرنا ---------- 135
⊙ مریض کی عیادت کی جائے تو کیا پڑھے ---------- 137
⊙ نیند کی حالت میں گھبراہٹ اور بے چینی کا علاج ---------- 138
⊙ بخار کا علاج ---------- 140
⊙ کسی موذی جانور کے ڈسنے اور ڈنک مارنے کا علاج ---------- 141
⊙ غصے کا علاج ---------- 142
⊙ کلونجی سے علاج ---------- 144
⊙ شہد سے علاج ---------- 146
⊙ آبِ زم زم سے علاج ---------- 148
⊙ دل کی بیماریوں کا علاج ---------- 151
دل کا علاج چار امور سے ہوتا ہے ---------- 157
162

ل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

خُطْبَہ مَسْنُونَہ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِينُهٗ ❶ ،
وَنَسْتَغْفِرُهٗ ❷ ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ
أَنْفُسِنَا ❸ وَمِنْ سَيِّاٰتِ أَعْمَالِنَا ❹ ، مَنْ يَّهْدِهِ
اللّٰهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهٗ
وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ
لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ ❺
﴿يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ

❶ ❸ ❹ ❺ صحیح مسلم، کتاب الجمعہ ،باب تخفیف الصلاۃ والجمعہ ،حدیث=۲۰۰۸

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

وَلَا تَمُوْتُنَّ إِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ ❶ يَآ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ ❷ يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ ❸

---

❶ ❷ ❸ ابوداؤد، کتاب النکاح، باب في خطبة النكاح، حديث = ۲۱۱۸ (نَحْمَدُہ کے بغیر) مسند احمد ۳۹۳/۱ (اِنَّ اور نَحْمَدُہ کے بغیر) جامع الترمذی، کتاب النکاح، باب ماجاء فی خطبة النكاح، حديث ۱۱۰۵ (نَحْمَدُہ کے بغیر) ابن ماجه بحواله مشکوٰة المصابیح، حدیث= ۳۱۴۹ تصحیح فضیلة الشیخ الالبانیؒ وقال: حدیثٌ صحیحٌ

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

أَمَّا بَعْدُ: فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهُدَى هُدٰى مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا ، فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ❶ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ❷ ، أَلضَّلَالَةُ فِي النَّارِ“

❶ فَـانَّ كُـلَّ مُـحْـدَثَةٍ بِدْعَةٌ...... کے الفاظ مسند احمد ١٢٧/٤ (جلدنمبر ٥) کے ہیں۔

❷ صحیح مسلم حدیث ٢٠٠٥

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

تحمید وتمہید

خالق کائنات ، اللہ رب العالمین کا ہم پر کس قدر احسان ہے کہ:

اوّلاً :......اس نے ہمیں دیگر مخلوقات کی نسبت احسن تقویم میں پیدا فرما کر، عقل وشعور اور فہم وادراک والی عظیم نعمت سے نوازا۔

ثانیًا :......اس نے ہمیں اپنے دین کی سمجھ دے کر ہم پر اپنا بڑا کرم فرمایا۔

﴿ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدَاكُمْ لِلْاِيْمَانِ ﴾

(الحجرات : ۱۷)

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

www.KitaboSunnat.com

”بلکہ تم پر احسان جتلاتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی راہ دکھائی“۔

عقیدہ توحید، ایمان باللہ اور اسلام جیسی کوئی بھی نعمت، نعمتِ عظمیٰ نہیں۔ اللہ کریم نے اس بات کا ذکر یوں فرمایا ہے:

﴿اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۭ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۭ﴾ (سورة المائدہ:۳)

”آج (حجۃ الوداع کے موقعہ پر) کفار تمہارے دین (کے غلبہ) سے (اپنی سازشوں کی ناکامی میں) نا اُمید ہو گئے ہیں۔ پس تم اُن سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ اور آج میں (اللہ خالق کائنات) نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے، اور اپنی یہ نعمت

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

www.KitaboSunnat.com

تم پر پوری کر دی ہے اور تمہارے لیے اسلام کو بطورِ دین پسند کر لیا ہے۔“

اللہ کے دین حنیف ، اسلام کی صداقت اور اس کی دائمی ہونے کی اس سے بڑی دلیل اور کیا ہو گی کہ اس کی حفاظت اللہ ذوالجلال نے خود اپنے ذمے لے رکھی ہے۔

﴿اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۝﴾

(الحجر:۹)

”بے شک ہم نے قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔“

دین اسلام کے مصدر اوّل قرآن مجید کی ایک ایک آیت آج تک محفوظ ہے اور مصدر ثانی ...... سنت میں سے نبی کریم ﷺ کا ایک ایک فرمان وارشاد بھی۔

ثالثًا :......جس مسلمان کا سینہ خالصتًا فہم قرآن وسنت کے

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

www.KitaboSunnat.com

لیے کھل جائے تو اللہ رب العالمین کا اس شخص پر تیسرا بڑا انعام

ہوتا ہے۔

﴿فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ﴾ (الانعام:۱۲۵)

''پس جس کو اللہ ہدایت دینا چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے۔''

رابعًا:......اللہ کی نعمتیں بے شمار ہیں اور اس کے احسانات ان گنت ہیں آدمی انہیں پوری زندگی گنتا رہے تو نہیں گن سکتا۔ اللہ کریم فرماتے ہیں:

﴿وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝﴾ (سورة النحل:۱۸)

''اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو ان کو پورا گن نہ سکو گے، بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔''

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

www.KitaboSunnat.com

تو اپنے ان بھائیوں کے لیے جو رب کائنات کی تمام نعمتوں پر شکر ادا کرتے ہوئے ایسے انمول موتیوں کی تلاش میں ہوں کہ جنہیں پا کر وہ شب و روز کی پریشانیوں سے نجات، دل کا اطمینان وسکون اور اپنے رب کا قرب حاصل کرنا چاہیں، اس کتابچہ میں ہم ساری کائنات کے سردار، امام الانبیاء والمرسلین محمد رسول اللہ ﷺ کی زبانِ اطہر سے نکلے ہوئے یہ انمول موتی المسمّٰی ''مسنون وظائف و اذکار اور شرعی طریقہ علاج'' پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ آخر میں ہم حافظ حامد محمود الخضری کا شکریہ ادا کرنا انتہائی ضروری سمجھتے ہیں جنہوں نے اس کتاب کو پڑھا، اور اس کی تصحیح اور مفید اضافہ جات سے اسے مزین کیا۔ جزاء اللہ خیراً

اخوکم فی اللہ

محمد یاسر عنایت اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُقدّمۃ

قرآن وحدیث کے ذریعے علاج کی اہمیت

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا، أَمَّا بَعْدُ:

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

www.KitaboSunnat.com

اس میں کوئی شک نہیں کہ قرآن کریم کے ذریعے اور نبی مکرم ﷺ سے ثابت دم کے ذریعے علاج کرنا نہایت مفید اور مکمل شفایابی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا هُدًى وَّشِفَآءٌ ﴾

(حم السجدہ: ٤٤)

"آپ کہہ دیجیے کہ یہ (قرآن) تو ایمان والوں کے لیے ہدایت اور شفا ہے۔"

دوسری جگہ ارشاد ہے:

﴿ وَنُنَـزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴾ (الاسراء: ٨٢)

"یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے۔"

اس آیت میں لفظ "مِنْ" بیانِ جنس کے لیے ہے کیونکہ

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

www.KitaboSunnat.com

قرآنِ کریم جیسا کہ گزشتہ آیت میں ہے پورے کا پورا شفا ہے۔ [1]

نیز ارشاد فرمایا:

﴿ يَـٰٓأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴾ (يونس: ٥٧)

"اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہیں، ان کے لیے شفا ہے۔ اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔"

غرضیکہ قرآنِ کریم تمام قلبی وجسمانی امراض اور دنیا و آخرت

[1] دیکھئے: "الجواب الكافي لمن سأل عن الدواء الشافي" لابن القيم، صفحه: ٢٠.

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

www.KitaboSunnat.com

کی بیماریوں کے لیے مکمل شفا ہے۔ البتہ ہر شخص کو قرآن سے علاج اور شفایابی کی توفیق نہیں ملتی۔ ہاں اگر کوئی مریض قرآن کے ذریعے شفا طلب کرے اور صدق و ایمان، مکمل قبولیت، پختہ اعتقاد اور شروط کی پابندی کے ساتھ قرآن کے ذریعے اپنے مرض کا علاج کرے تو بیماری ہرگز اس کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔ بیماریاں رب ارض وسماء کے کلام کا مقابلہ کیسے کرسکتی ہیں؟ وہ کلام جو پہاڑوں پر نازل ہوجاتا تو انھیں ٹکڑے ٹکڑے کردیتا۔ یا زمین پر نازل ہوتا تو اسے کاٹ کر رکھ دیتا۔ لہٰذا دل یا جسم کی کوئی ایسی بیماری نہیں جس کا علاج بر کریم نے نہ بتایا ہو مگر یہ ہے کہ قرآنِ کریم کا فہم رکھنے والوں کے لیے قرآن کے اندر اس کے علاج کا طریقہ، بیماری کا سبب اور اس سے بچاؤ کی تدبیر موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم کے اندر دل اور جسم کی بیماریوں کا ذکر فرمایا ہے۔ اسی طرح دل اور جسم کے علاج کا طریقہ بھی بتادیا ہے۔

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

www.KitaboSunnat.com
دل کی بیماریوں کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) شک وشبہ کی بیماری، (۲) خواہش نفس اور گمراہی کی بیماری۔ اللہ سبحانہ نے امراضِ قلب (دل کی بیماریوں) کا تفصیل کے ساتھ ذکر کیا ہے اور ان کے اسباب وعلاج بھی بتادیئے ہیں۔ ❶ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴾ (العنكبوت: ٥١)

''کیا انہیں یہ کافی نہیں کہ ہم نے آپ پر کتاب نازل فرمادی جو ان پر پڑھی جارہی ہے۔ بیشک اس میں رحمت ہے اور نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان والے ہیں۔''

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

---

❶ دیکھئے: زاد المعاد: ٤/ ٦، ٤/ ٣٥٢.

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

www.KitaboSunnat.com

”پس جسے قرآن شفا نہ دے سکے اسے اللہ بھی شفا نہ دے۔ اور جسے قرآن کافی نہ ہو اسے اللہ بھی کافی نہ ہو۔“ ❶

رہے جسمانی امراض ......تو قرآنِ کریم نے ان کے طبّی اصول اوران بیماریوں کے کلی قواعد کی طرف رہنمائی فرمائی ہے۔ امراض جسمانی کے علاج کے تمام اصول وقواعد قرآن کے اندر موجود ہیں اور وہ درج ذیل تین اصولوں میں بیان ہوئے ہیں: (۱) حفظانِ صحت (۲) تکلیف دہ اشیاء سے بچاؤ (۳) نقصان دہ اور فاسد مواد کا اخراج۔ چنانچہ اسی سے مذکورہ بالا بیماریوں کی اقسام کے تمام اجزاء پر استدلال کیا جائے گا۔ ❷

---

❶ زاد المعاد: ٤/ ٣٥٢.

❷ زاد المعاد: ٤/ ٣٥٢۔ ٤/ ٦.

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

www.KitaboSunnat.com

بندہ اگر عمدہ طریقے سے قرآنِ کریم کے ذریعے علاج کرے تو وہ جلد شفایابی میں اس کی عجیب وغریب تاثیر دیکھے گا۔

امام ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''مکہ مکرمہ میں مجھ پر ایک وقت ایسا آیا کہ میں بیمار پڑ گیا اور میرے پاس نہ کوئی طبیب تھا اور نہ کوئی دوا تھی۔ چنانچہ میں سورۂ فاتحہ کے ذریعے اپنا علاج خود کرنے لگا اور پھر اس کی عجیب تاثیر پائی۔ میں یہ کرتا کہ آبِ زمزم کا ایک گھونٹ پی لیتا اور اس پر سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرتا پھر اسے پی لیتا۔ اسی سے مجھے مکمل طور پر شفا حاصل ہوگئی۔ پھر بہت سی تکالیف میں اسی طریقہ پر میں عمل کرنے لگا جس سے مجھے انتہائی فائدہ ہوتا۔ اس کے بعد جو شخص بھی مجھ سے اپنی کسی بیماری کی شکایت کرتا تو میں اسے یہی نسخہ بتا دیتا اور ان میں سے بہت سے لوگوں کو

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

www.KitaboSunnat.com

جلد شفایابی ہو جاتی۔'' ❶

اسی طرح سنت نبوی ﷺ سے ثابت دم کے ذریعے علاج کرنا بھی مفید ترین علاج میں سے ہے۔ دعا اگر مانع قبولیت امور سے خالی ہو تو مصیبت دور کرنے اور مقصد تک پہنچنے کے لیے مفید ترین اسباب میں سے ہے۔ بالخصوص اس وقت جب الحاح وزاری کے ساتھ دعا کی جائے۔ دعا مصیبت و بلا کی دشمن ہے۔ یہ بلا کو دور کرتی اور اس کا علاج کرتی ہے۔ بلا نازل ہونے سے روکتی ہے۔ یا اگر بلا نازل ہو چکی ہو تو دُعا اُسے ہلکا کرتی ہے۔ ❷

جیسا کہ حدیث میں ہے:

''جو بلا نازل ہو چکی ہو دُعا اس میں بھی مفید ہے اور جو

---

❶ دیکھیے: زاد المعاد: ٤/ ١٧٨ ـ الجواب الكافي، ص: ٢١.

❷ الجواب الكافي، ص: ٢٢ ـ ٢٥.

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

www.KitaboSunnat.com

ابھی تک نازل نہ ہوئی ہو، اس میں بھی۔ لہٰذا اے اللہ کے بندو! تم دعا کیا کرو۔'' ❶

دوسری حدیث میں فرمایا ہے:

''تقدیر کو صرف دعا ہی ٹال سکتی ہے اور عمر میں صرف نیکی ہی اضافہ کر سکتی ہے۔'' ❷

لیکن اس جگہ ایک نکتہ کی طرف توجہ نہایت ضروری ہے۔ وہ یہ کہ قرآنی آیات، اذکار و وظائف، دعائیں اور تعوذات کہ جن کے ذریعے دم کیا جاتا اور شفا طلب کی جاتی ہے، یہ فی نفسہٖ نفع بخش

---

❶ جامع ترمذی، مستدرك حاكم، مسند احمد، شیخ البانی نے اسے حسن کہا ہے۔ دیکھئے: صحیح الجامع: ۳/ ۱۵۱، حدیث: ۳۴۰۳.

❷ مستدرك حاكم، جامع ترمذی، شیخ البانی نے اسے حسن کہا ہے۔ دیکھئے: سلسلة الاحادیث الصحیحة: ۱/ ۷٦، حدیث: ۱۵٤

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

اور شفا کا ذریعہ ہیں۔ لیکن اس نفع و شفا کے پیدا کرنے والے مؤثر صاحب عمل کی قبولیت، طاقت وقوت اور تاثیر کا بھی اس میں بہت دخل ہے۔ اس لیے اگر شفایابی میں تاخیر ہوتو یہ صاحب عمل کی تاثیر کی کمزوری یا جس پر دم کیا جارہا ہے اس کی عدم قبولیت یا اس کے اندر کسی ایسے قوی مانع کی وجہ سے ہے جس کے ساتھ دوا کارگر نہیں ہوتی۔ کیونکہ دم کے ذریعہ علاج میں دو چیزوں کا پایا جانا ضروری ہے۔ (۱) ایک مریض کی جانب سے۔ (۲) دوسری معالج کی جانب سے۔ مریض کی جانب سے جس چیز کا پایا جانا ضروری ہے وہ اس کی قوت نفس، اللہ تعالیٰ کی طرف سچی توجہ اور اس امر پر پختہ اعتقاد سے حاصل ہوتی کہ قرآنِ کریم مومنوں کے لیے رحمت اور شفا ہے۔ (جہاں تک معالج کا تعلق ہے، تو) صحیح دم وہی ہے جس پر دل اور زبان دونوں ہم آہنگ ہوں۔ کیونکہ یہ قسم کی جنگ ہے اور جنگجو اپنے دشمن پر اسی صورت میں غلبہ

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

پاسکتا ہے جب اس کے اندر دو چیزیں موجود ہوں۔ ایک تو اس کا ہتھیار فی نفسہ ٹھیک اور عمدہ ہو۔ دوسرے یہ کہ اس کا بازو قوی ہو۔ اگر ان دونوں میں سے ایک چیز مفقود ہوئی تو ہتھیار بہت زیادہ فائدہ نہیں دے سکتا۔ اور اگر دونوں چیزیں ہی مفقود ہوں تو کیا حال ہوگا؟ یعنی اس کا دل اللہ کی توحید، توکل، تقویٰ اور توجہ سے خالی ہو اور اس کے پاس ہتھیار بھی نہ ہو۔

دوسری چیز جس کا قرآن وحدیث کے ذریعے علاج کرنے والے کی جانب سے پایا جانا ضروری ہے، یہ ہے کہ اس کے اندر بھی مذکورہ بالا دونوں چیزیں موجود ہوں۔ [1]

اسی لیے ابن التین رحمہ اللہ نے کہا ہے:

''معوذات اور ان کے علاوہ اسمائے الٰہی کے ذریعے دم

---

[1] دیکھیے: زاد المعاد: ٤/ ٦٨۔ الجواب الکافی، ص: ٢١

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

کرنا روحانی علاج ہے۔ اگر یہ نیک لوگوں کی زبان سے
ہوتو اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفا حاصل ہوگی۔“ ❶

علماء کا اجماع ہے کہ دم کرنا جائز ہے اگر تین شرطوں کے
ساتھ کیا جائے تو:

۱: اللہ تعالیٰ کے کلام یا اس کے اسماء وصفات کے ذریعے۔ یا رسول اللہ ﷺ سے منقول کلام کے ذریعہ دم کیا جائے۔

۲: دم عربی زبان میں ہو۔ اور اگر غیر عربی زبان میں ہو تو اس کا معنی معروف ہو۔

۳: یہ اعتقاد رکھا جائے کہ دم بذاتِ خود مؤثر نہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے اثر انداز ہوتا ہے۔ دم محض ایک

---

❶ فتح الباری: ۱۰/ ۱۹۶

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

سبب ہے۔ [1]

اسی اہمیت کے پیشِ نظر میں نے اپنی کتاب ((الذکر والدعاء والعلاج بالرقی من الکتاب والسنه)) میں سے دم کی قسم کو مختصر کرکے یہ کتاب مرتب کی ہے اور اس میں کچھ اضافے بھی کیے ہیں جو ان شاء اللہ مفید ثابت ہوں گے۔

میں اللہ عزوجل سے اس کے اسمائے حسنیٰ اور صفات عالیہ کے وسیلہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اس عمل کو اپنی ذاتِ کریم کے لیے خالص بنائے۔ اس سے خود مجھے بھی فائدہ پہنچائے اور اسے پڑھنے والے، طبع کرنے والے، اس کی اشاعت میں حصہ لینے والے، نیز تمام مسلمانوں کے لیے مفید بنائے۔ بیشک اللہ سبحانہ ہی اس عمل کا سرپرست اور اس کی قبولیت پر قادر ہے۔

---

[1] دیکھئے: فتح الباری: ۱۰/ ۱۹۵۔ فتاویٰ علامہ ابن باز: ۲/۳۸٤

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ.

اللہ کی رحمت کا طلب گار

سعید بن علی بن وهف القحطانی

تحریر کردہ: ١٨/ ٦/ ١٤١٤ھ

❀...... ❀...... ❀

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

جادو کا علاج

جادو کے شرعی علاج کی دو قسمیں ہیں:

پہلی قسم:

وہ اعمال جن کے ذریعے جادو کا اثر ہونے سے پہلے اس سے بچاؤ کیا جاسکتا ہے۔ان میں سے بعض یہ ہیں:

۱: تمام فرائض کی بروقت ادائیگی، تمام محرمات سے اجتناب اور تمام برائیوں سے توبہ کرنا۔

۲: قرآنِ کریم کی بکثرت تلاوت کرنا۔ اس طرح کہ آدمی روزانہ قرآنِ کریم کے کچھ حصہ کی تلاوت بطورِ وظیفہ متعین

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

www.KitaboSunnat.com

کر لے۔

۳: مشروع اذکار وتعوذات اور دعاؤں کے ذریعے اللہ کی پناہ طلب کرتے ہوئے (شیطانی حملوں سے) قلعہ بند ہونا۔ جن میں سے بعض یہ ہیں:

ا صبح وشام تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:

((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ)) ❶

"اللہ کے نام سے کہ جس کے نام کے ساتھ زمین اور آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اور وہ سننے والا

---

❶ جامع ترمذی، سنن ابو داؤد، سنن ابن ماجہ۔ نیز دیکھئے: صحیح ابن ماجہ للالبانی: ۲/۳۳۲

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

جاننے والا ہے۔"

ب ہر فرض نماز کے بعد، سوتے وقت اور صبح و شام آیۃ الکرسی پڑھے۔ ❶

[یہ آیت کریمہ آگے درج ہے، جن کو یاد نہ ہو وہ وہاں سے یاد کرلیں۔]

ج صبح و شام اور سوتے وقت تین تین مرتبہ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ اور معوذتین ﴿قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پڑھے۔

[یہ سورتیں آگے درج ہیں، جن کو یاد نہیں وہاں سے یاد کرلیں۔]

---

❶ مستدرك حاكم: ١/ ٥٦٢۔ حاکم نے اسے صحیح کہا ہے اور ذہبی نے اس کی تائید کی ہے۔ نیز دیکھئے: صحيح الترغيب والترهيب للألباني: ١/ ٢٧٣، حديث: ٦٥٨

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

ک روزانہ سو مرتبہ یہ دعا پڑھے: ((لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ .)) [1]

"اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ وہ یکتا ہے۔ کوئی اس کا شریک نہیں۔ ساری بادشاہت اسی کی ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

اس کے علاوہ صبح وشام کے اذکار۔ فرض نمازوں کے بعد کے اذکار، سونے اور جاگنے کے اذکار۔ گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کے اذکار۔ سواری پر بیٹھنے کے اذکار۔ مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کے اذکار۔ بیت الخلاء میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعاء۔

---

[1] صحيح بخاري: ٤/ ٩٥، حديث: ٤٦٠٣ـ مسلم: ٤/ ٢٠٧١، حديث: ٢٦٩١

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

www.KitaboSunnat.com

کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دعا اور اسی طرح کے دیگر اذکار اور دعاؤں کی پابندی کرے۔ میں نے ان وظائف و اذکار اور دعاؤں کا ایک بڑا حصہ اپنی کتاب (حصن المسلم) میں حالات و کیفیات اور مقامات و اوقات کی مناسبت سے ذکر کر دیا ہے۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ ان اذکار اور دعاؤں کی پابندی اللہ تعالیٰ کے حکم سے جادو، نظر بد اور جنات سے بچنے کا ایک مضبوط ذریعہ ہے۔ ان آفات و مصائب کا شکار ہو جانے کے بعد یہی اذکار و وظائف اور دعائیں ان کا بہترین علاج بھی ہیں۔ [1]

---

[1] دیکھئے: زاد المعاد: ٤/ ١٢٦۔ مجموع فتاویٰ علامہ ابن باز: ٣/ ٢٧٧۔ نیز دیکھئے: اسی کتاب کے صفحہ:...... پر "نظر بد کے علاج کی تیسری قسم"...... وہ دس اسباب جن کے ذریعہ حاسد اور جادوگر کے شر کو دور کیا جاتا ہے...... والے عنوان کے تحت دیکھیں۔

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

ھ ممکن ہو تو صبح نہار منہ سات کھجوریں کھائے، کیوں کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

''جس نے صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھالیں اسے اس دن کوئی زہر اور جادو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔'' ❶

افضل یہ ہے کہ یہ عجوہ کھجوریں مدینہ طیبہ کے دونوں جانب واقع سیاہ پتھریلی زمین کے درمیان (کے باغات) کی ہوں۔ جیسا کہ صحیح مسلم کی روایت میں ہے۔ لیکن ہمارے شیخ علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ کی رائے یہ ہے کہ: مدینہ کی تمام کھجوروں میں یہ خاصیت پائی جاتی ہے چاہے عجوہ نہ بھی ہوں۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

---

❶ صحیح بخاری: ٢٤٧/١٠، حدیث: ٥٧٧٩۔ مسلم: ١٦١٨/٣، حدیث: ٥٣٣٩

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

www.KitaboSunnat.com

"جس نے صبح کے وقت مدینہ کے دونوں جانب واقع آتش فشانی سنگریزوں والی زمین کے درمیان (کے باغات) کی سات کھجوریں کھالیں......" الحدیث [1]

اسی طرح شیخ ابن باز رحمہ اللہ کا یہ خیال بھی ہے کہ اگر کسی نے مدینہ طیبہ کے علاوہ کسی بھی جگہ کی سات (عجوہ) کھجوریں کھالیں تو اس کے لیے اس دن کے زہر اور جادو سے محفوظ رہنے کی امید کی جاسکتی ہے۔

دوسری قسم:

جادو ہو جانے کے بعد اس کا علاج۔

اس کے چند طریقے ہیں:

پہلا طریقہ یہ ہے کہ اگر شرعاً جائز اسباب و ذرائع سے جادو کی جگہ معلوم ہو جائے تو اس کو نکال کر ختم کر دیا جائے۔ جادو

---

[1] مسلم: ۳/ ۱۶۱۸، حدیث: ۲۰۴۸۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زدہ شخص کے علاج کا یہ ایک بہت ہی کارگر طریقہ ہے۔ ❶

دوسرا طریقہ شرعی دم کے ذریعے ہے۔ اور اس کے لیے بعض شرعی دم درج ذیل ہیں:

۱ بیری کے سات ہرے پتے لیں اور انہیں دو پتھروں کے درمیان یا اسی طرح کی کسی اور چیز کے درمیان رکھ کر کوٹ لیں۔ پھر اس پر اتنا پانی ڈالیں کہ جس سے غسل کیا جاسکے۔ اور یہ آیات پڑھ کر اس پانی پر دم کریں:

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ

❶ اس کے لیے ملاحظہ کیجیے: زاد المعاد: ٤/ ١٢٤۔ صحیح البخاری مع فتح الباری: ١٠/ ١٣٢ وصحیح مسلم: ٤/ ١٩١٧، ح: ٥٧٠٣ ومجموع فتاویٰ ابن باز رحمه الله: ٣/ ٢٢٨.

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

www.KitaboSunnat.com

لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴾ (البقرة: ٢٥٥)

"اللہ ہی معبود برحق ہے، کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند۔ اسی کی ملکیت میں آسمانوں اور زمین کی تمام چیزیں ہیں۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے۔ وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے۔ اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے۔

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

اُس کی کرسی کی وسعت نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور وہ ان کی حفاظت سے تھکتا نہیں۔ وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔"

﴿ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُوْنَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ ﴾

(الاعراف: ۱۱۷۔۱۲۲)

"اور ہم نے موسیٰ (عَلَيْهِ السَّلَام) کو حکم دیا کہ اپنا عصا ڈال دو۔ سو عصا کا ڈالنا تھا کہ اس نے ان کے سارے بنے بنائے کھیل کو نگلنا شروع کر دیا۔ پس حق ظاہر ہو گیا اور

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے جو کچھ بنایا تھا سب جاتا رہا۔ پس وہ لوگ اس موقع پر ہار گئے اور خوب ذلیل ہو کر لوٹے۔ اور جو ساحر تھے وہ سجدے میں گر گئے۔ کہنے لگے کہ ہم ایمان لائے رب العالمین پر۔ جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔"

﴿ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيمٍ ۝ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝﴾

(یونس: ۷۹۔۸۲)

" فرعون نے کہا: میرے پاس تمام ماہر جادوگروں کو حاضر کرو۔ پھر جب جادوگر آئے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

ان سے فرمایا کہ (میدان میں) پھینکو جو کچھ تم پھینکنے والے ہو۔ سو جب انھوں نے پھینکا تو موسیٰ نے فرمایا کہ یہ جو کچھ تم لائے ہو جادو ہے۔ یقیناً اللہ اس کو ابھی درہم برہم کردے گا۔ اللہ تعالیٰ فسادیوں کا کام بننے نہیں دیتا۔ اور اللہ حق کو اپنے فرمان سے ثابت کر دیتا ہے گو مجرم کیسا ہی ناگوار سمجھیں۔"

﴿ قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ۝ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ۝ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ۝ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۝ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

www.KitaboSunnat.com

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ۝ ﴾ (طٰهٰ: ٦٥ ـ ٧٠)

"جادوگر کہنے لگے کہ اے موسیٰ! یا تو تو پہلے پھینک یا ہم پہلے پھینکنے والے بن جائیں۔ موسیٰ نے جواب دیا کہ نہیں تم ہی پہلے پھینکو (جب انہوں نے رسیاں اور لاٹھیاں پھینکیں) تو موسیٰ کو یہ خیال گزرنے لگا کہ ان کی رسیاں اور لکڑیاں ان کے جادو کے زور سے دوڑ بھاگ رہی ہیں۔ پس موسیٰ نے اپنے دل ہی دل میں ڈر محسوس کیا۔ ہم نے فرمایا کہ کچھ خوف نہ کر، یقیناً تو ہی غالب اور برتر رہے گا۔ اور تیرے داہنے ہاتھ میں جو ہے اسے پھینک دے کہ ان کی تمام کاریگری کو وہ نگل جائے گا، انہوں نے جو کچھ بنایا ہے یہ صرف جادوگروں کے کرتب ہیں۔ اور جادوگر کہیں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوتا۔ اب تو

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

تمام جادوگر سجدے میں گر پڑے اور پکار اٹھے کہ ہم تو ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لائے۔''

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ o لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ o وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ o وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ o وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ o لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ o ﴾ (الکفرون)

''آپ کہہ دیجیے کہ اے کافرو! نہ میں عبادت کرتا ہوں اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ اور نہ میں عبادت کروں گا اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم عبادت کرو گے اس کی جس کی میں عبادت کر رہا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین ہے۔''

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ ﴾

(الاخلاص)

”آپ کہہ دیجیے کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔“

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ ﴾ (الفلق)

”آپ کہہ دیجیے کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے۔ اور گرہ میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور حسد کرنے والے کی برائی سے بھی جب وہ حسد کرے۔''

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰـهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّـذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ ﴾ (الناس)

'' آپ کہہ دیجیے کہ میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ لوگوں کے مالک کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے۔ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے خواہ وہ جنوں

ل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

www.KitaboSunnat.com

میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔“

مذکورہ بالا آیات اور سورتوں کو پڑھ کر پانی پر دم کرنے کے بعد مریض اس پانی میں سے تین بار تھوڑا تھوڑا پی لے اور باقی پانی سے غسل کر لے۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو اس سے مرض دور ہو جائے گا۔ اور اگر یہی عمل دو بار یا اس سے بھی زیادہ بار کرنے کی ضرورت پیش آئے تو ایسا کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں، یہاں تک کہ مرض کا خاتمہ ہو جائے۔ اس عمل کا بار بار تجربہ کیا گیا ہے اور اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے فائدہ بخشا ہے۔ جس شخص کو جادو وغیرہ کے ذریعے بیوی سے صحبت کرنے سے روک دیا گیا ہو تو یہ عمل اس کے لیے نہایت مفید ہے۔

---

1 دیکھیے: فتاویٰ ابن باز: ۲۷۹/۳۔ فتح المجید، ص: ۳۴۶۔ الصارم البتار فی التصدی للسحرۃ والاشرار، تالیف شیخ وحید عبدالسلام، ص:۱۰۹ تا ۱۱۷۔ مؤخر الذکر کتاب میں مفید مفصل اور بحکم الٰہی نفع بخش دم مذکور ہے۔ نیز دیکھیے مصنف عبدالرزاق: ۱۳/۱۱۔ فتح الباری: ۲۳۳/۱۰۔

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

www.KitaboSunnat.com

ب سورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں، سورۂ اخلاص اور معوذتین (سورۂ فلق اور سورۂ ناس) کو تین تین بار یا اس سے زیادہ بار پڑھ کر پھونکتے جائیں اور تکلیف کی جگہ پر داہنے ہاتھ کو پھیریں۔ [1]

سہولت کے لیے سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کو ہم یہاں درج کیے دیتے ہیں:

﴿ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ

---

[1] صحيح البخاري مع فتح الباري: ٦٢/٩، ٢٠٨/١٠، كتاب الطب، باب السحر، حديث: ٥٧٦٣ـ مسلم: ١٧٢٣/٤، كتاب السلام، باب رقية المريض بالمعوذات والنفث

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

www.KitaboSunnat.com

الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا
وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى
الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝﴾ (البقرة: ۲۸۵،۲۸۶)

ج جامع دعائیں، دم، جھاڑ پھونک اور تعوذات:

۱: ((أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
أَنْ يَشْفِيَكَ .)) [1] [یہ دعا سات بار پڑھیں۔]

”میں عظمت والے اللہ سے، جو عرش عظیم کا مالک ہے،

---

[1] ابو داؤد: ۳/ ۱۸۷۔ ترمذی: ۲/ ۴۱۰۔ نیز دیکھئے: صحیح الجامع: ۵/ ۱۸۰، ۳۲۲.

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

www.KitaboSunnat.com

دعا کرتا ہوں کہ وہ تمہیں شفا عطا کردے۔"

۲: مریض اپنے جسم میں جہاں تکلیف محسوس کرے وہاں اپنا ہاتھ رکھ کر تین بار " بِسْمِ اللّٰه " کہے۔ پھر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:

((أَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ)) [1]

" میں اللہ کی اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں اس تکلیف کی برائی سے جو میں (اپنے جسم میں) پاتا ہوں اور جس سے ڈرتا ہوں۔"

۳: ((أَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ ، أَذْهِبِ الْبَأْسَ ، وَاشْفِ ، أَنْتَ الشَّافِيْ ، لَا شِفَاءَ إِلَّا

---

[1] صحیح مسلم: ٤/ ١٧٢٨، ح: ٥٧٣٧.

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

www.KitaboSunnat.com

شِفَاؤُكَ ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا)) ❶

"اے اللہ! لوگوں کے رب، بیماری دور کر دے اور شفا دے دے۔تو ہی شفا دینے والا ہے۔ تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں۔ایسی شفا دے جو کوئی بیماری نہ چھوڑے۔"

٤: ((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ)) ❷

"میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں ہر شیطان اور ہر زہریلے جانور کے شر سے اور ہر لگ جانے والی نظر سے۔"

٥: ((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا

---

❶ بخاری: ٢٠٦/١٠۔ مسلم: ١٧٢١/٤، حدیث: ٥٧٣٧.

❷ بخاری: ٤٠٨/٦، حدیث: ٣٣٧١.

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

 www.KitaboSunnat.com

خَلَقَ)) ❶

''میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں اس کی ہر مخلوق کی برائی سے۔''

٦: ((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَحْضُرُوْنِ)) ❷

''میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعہ پناہ چاہتا ہوں اس کے غیظ وغضب، اس کے عقاب اور اس کے بندوں کے شر سے۔ اور شیاطین کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔''

---

❶ صحیح مسلم: ١٧٢٨/٤، ح: ٦٨٧٨.

❷ سنن ابوداؤد، جامع ترمذی۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ١٧١/٣

...ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن...

www.KitaboSunnat.com

۷: ((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَبَرَأَ وَذَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَارَحْمٰنُ)) [1]

''میں اللہ کے ان کلمات کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں جن سے کوئی بھی نیک و بد تجاوز نہیں کرسکتا، ہر اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا اور پھیلایا۔ اور ہر اس چیز کیشر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور ہر اس چیز کے شر

---

[1] مسند احمد: ۳/ ۱۱۹ بسند صحیح۔ ابن السنی، ح: ۶۳۷۔
نیز دیکھئے: مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۷۔

ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

سے جو آسمان میں چڑھتی ہے۔ اور ہر اس چیز کے شر
سے جسے اس نے زمین میں پھیلایا۔ اور ہر اس چیز کے
شر سے جو زمین سے نکلتی ہے۔ اور رات اور دن کے
فتنوں کے شر سے۔ اور رات کو ہر آنے والے کے شر
سے۔ سوائے اس آنے والے کے جو بھلائی کے ساتھ
آئے۔ اے مہربانی فرمانے والے ربّ کریم!''

۸: ((أَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ،
فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ
وَالْإِنْجِيْلِ وَالْقُرْآنِ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ
شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ، أَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ
فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ
شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ

ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ ......)) ❶

''اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب، عرش عظیم کے رب! ہمارے اور ہر چیز کے رب! دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے اور تورات، انجیل اور قرآن کو نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی کو تو پکڑے ہوئے ہے۔ تو ہی اوّل ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں۔ اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں، اور تو ہی ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں۔ اور تو ہی پوشیدہ ہے تجھ سے مخفی (اور قریب تر) کوئی چیز نہیں......''

۹: ((بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدِ اللّٰهُ

---

❶ صحیح مسلم: ۲۰۸۴/۴، حدیث : ٦٨٨٩.

ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائ

www.KitaboSunnat.com

يَشْفِيْكَ ، بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ)) ❶

''میں اللہ کے نام کے ساتھ تمہیں دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو تمہیں تکلیف دے رہی ہے۔ ہر نفس کے شر اور حاسد کی نگاہ سے اللہ تمہیں شفا دے۔ میں اللہ کے نام کے ساتھ تمہیں دم کرتا ہوں۔''

۱۰: ((بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ ، وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ)) ❷

''اللہ کے نام سے، اللہ تمہیں اچھا کرے، ہر بیماری سے شفا دے، اور ہر حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے اور ہر نظر بد والے کے شر سے تمہیں محفوظ رکھے۔''

---

❶ مسلم: ٤/ ١٧١٨ بروایت ابو سعید رضی اللہ عنہ، ح: ٥٧٠٠.

❷ مسلم: ٤/ ١٧١٨ بروایت عائشة رضی اللہ عنہا، ح: ٥٦٩٩.

ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

۱۱: ((بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ، مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ وَمِنْ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ)) ❶

"میں اللہ کے نام کے ساتھ تمہیں دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو تمہیں تکلیف دے رہی ہے۔ حاسد کے حسد سے اور ہر نظر بد والے کے شر سے اللہ تمہیں شفا دے۔"

انہی تعوذات اور دعاؤں اور دم کے ذریعہ ...... جادو، نظر بد، جنات لگنے اور تمام امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ اس لیے کہ یہ جامع، بحکم الٰہی نفع بخش دم اور دعائیں ہیں۔

تیسری قسم:

جس جگہ یا جس عضو میں جادو کا اثر ظاہر ہو ممکن ہو تو سینگی لگا

❶ سنن ابن ماجہ بروایت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ۔ نیز دیکھئے: صحیح ابن ماجہ: ۲/ ۲٦٨.

ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

کر وہاں سے خون نکال دیا جائے۔ اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تو الحمد للہ مذکورہ بالا علاج ہی کافی ہوگا۔ ❶

سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں؛ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی میں بھلائی ہے یا (راوی کو شک ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے) فرمایا: تمہاری ان دواؤں میں بھلائی ہے ......تو؛ (1) پچھنا لگوانے یا (2) شہد پینے یا (3) آگ سے داغنے میں ہے، بشرطیکہ مرض کے موافق ہو۔ اور

---

❶ دیکھئے: زاد المعاد: ٤/ ١٢٥۔ اس جگہ جادو ہو جانے کے بعد اس کے علاج کی چند قسمیں مذکور ہیں۔ تجربہ کے بعد اگر یہ مفید ثابت ہوں تو ان کے کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ نیز دیکھئے: مصنف ابن ابی شیبہ: ٣٨٦/٧، ٣٨٧۔ فتح الباری: ٢٣٣/٧، ٢٣٤۔ مصنف عبدالرزاق: ١٣/١١۔ الصارم البتار، ص: ١٩٤ تا ٢٠٠۔ السحر حقیقته وحکمه، تالیف ڈاکٹر مسفر الدمینی، ص: ٦٤ تا ٦٦.

ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

میں آگ سے داغنے کو پسند نہیں کرتا۔'' ❶

صحیح مسلم میں کچھ تفصیل اس حدیث کی یوں موجود ہے؛

جناب عاصم بن عمر بن قتادہ رحمہم اللہ بیان کرتے ہیں کہ؛ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما ہمارے گھر تشریف لائے۔ گھر والوں میں سے ایک آدمی کو پیپ والے پرانے پھوڑے کی شکایت تھی۔ (اور وہ نہایت تکلیف میں تھا۔) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تمہیں کیا شکایت ہے؟ وہ کہنے لگا: پیپ سے بھرا ایک پرانا پھوڑا ہے جو مجھ پر نہایت گراں گزر رہا ہے۔ تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ ایک لڑکے سے کہنے لگے: ''لڑکے! (بھاگ کر جاؤ اور) ایک سینگی (پچھنے) لگانے والے کو لے کر آؤ۔'' وہ بیمار آدمی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کہنے لگا: ''ارے ابوعبداللہ! پچھنے (سینگی) لگانے والے کا کیا کام؟'' حضرت جابر رضی اللہ عنہ

---

❶ صحیح البخاری: ٥٦٨٣، صحیح مسلم: ٥٧٤٤

ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائ

کہنے لگے: ''میں اس پھوڑے پر پچھنے والا آلہ لگوانا چاہتا ہوں۔ (جو اس پھوڑے میں سارے فاسد مادے کو چوس لے۔)'' وہ بیمار کہنے لگا: ''اللہ کی قسم! اس سے مکھیاں مجھے ستائیں گی۔ اور کپڑا لگے گا تو مجھے تکلیف ہوگی اور یہ کام مجھ پر نہایت گراں گزرے گا۔''

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے جب دیکھا کہ اس مریض کو پچھنے (سینگی) لگوانے سے رنج ہوگا تو بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ''(اور پھر آپ رضی اللہ عنہ نے مندرجہ بالا حدیث مبارک سنادی۔) راویٔ واقعہ عاصم بن عمر رحمہم اللہ بیان کرتے ہیں کہ: وہ لڑکا ایک سینگی لگانے والے کو لے آیا اور اُس نے مریض کو پچھنے لگائے تو بیمار کی بیماری جاتی رہی۔''

امام نووی رحمہ اللہ نے اس حدیث پر جو شرح لکھی ہے اُس کا خلاصہ یہ ہے کہ: ''اس حدیث مبارک میں نہایت عمدہ طب بیان ہوئی ہے۔ امراض دراصل پانچ طرح کی ہوتی ہیں: امتلائی،

ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائ

دموی، صفراوی، سوداوی اور بلغمی۔ اگر کوئی مرض دموی ہے تو اس کا علاج سینگی (پچھنے) سے بہتر کوئی نہیں۔ اور اگر دیگر کوئی بیماری ہے تو اس کا علاج ''سہول ...... دست آور دوا'' ہوتی ہے، جبکہ شہد نہایت عمدہ ''سہول'' ہے۔ داغ دینا بالکل آخری علاج ہوتا ہے، جب کوئی اور دوا فائدہ نہ دے رہی ہوتو۔'' [ابو یحیٰ]

چوتھی قسم:

طبعی دوائیں: کچھ مفید طبعی دوائیں بھی ہیں جن پر قرآنِ کریم اور سنت مطہرہ دلالت کرتے ہیں۔ انسان اگر صدق و یقین اور توجہ نیز اس اعتقاد کے ساتھ ان کو استعمال کرے کہ فائدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے، تو ان شاء اللہ ان دواؤں سے فائدہ ہوگا۔ اسی طرح کچھ جڑی بوٹیوں وغیرہ سے بنی دوائیں بھی ہیں جو تجربہ پر مبنی ہوتی ہیں۔ یہ دوائیں اگر حرام اجزاء پر مشتمل نہ ہوں تو ان سے فائدہ اٹھانے میں

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

شرعاً کوئی رکاوٹ نہیں۔ ❶

طبعی اور بحکم الٰہی علاج کے لیے نہایت مفید چیزوں میں شہد ❷، حبہ سوداء ❸ (کلونجی)، آب زمزم ❹ اور آسمان سے نازل شدہ بارش کا پانی بھی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَاءً مُّبَارَكًا ﴾ (ق: ۹)

''اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی اتارا۔''

زیتون کا تیل بھی مفید علاج ہے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ مبارک ہے:

---

❶ دیکھئے: فتح الحق المبین فی علاج الصرع والسحر والعین، ص: ۱۳۹.

❷ دیکھئے: زیر نظر کتاب کا صفحہ ...... فتح الحق المبین، ص: ۱۴۰.

❸ دیکھئے: زیر نظر کتاب کا صفحہ ...... فتح الحق المبین، ص: ۱۴۱.

❹ دیکھئے: زیر نظر کتاب کا صفحہ ...... فتح الحق المبین، ص: ۱۴۴.

ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

"زیتون کا تیل کھاؤ اور اس کی مالش کرو۔ کیونکہ یہ مبارک درخت کا تیل ہے۔" [1]

نیز تجربہ و استعمال اور مطالعہ کتب سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ زیتون کا تیل سب سے بہتر تیل ہے۔ [2] اسی طرح غسل کرنا، طہارت و صفائی حاصل کرنا اور خوشبو لگانا بھی طبعی علاج میں شامل ہے۔ [3]

جادو کے بارے میں ایک حقیقت پسندانہ تحریر:

جادو کی حقیقت اور جادوگروں، نجومیوں اور کاہنوں وغیرہ کے بارے میں شرعی حکم پر ایک مختصر تحریر ملاحظہ فرمائیں۔

---

1. مسند احمد: ٣/ ٤٩٧۔ جامع ترمذی۔ سنن ابن ماجه. شیخ البانی نے صحیح ترمذی: ١٦٦/٢ میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔
2. دیکھئے: فتح الحق المبین، ص: ١٤٢.
3. حوالہ سابق، ص: ١٤٥

ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

جمہور علماءِ حق اھل السّنّہ والجماعۃ عُلماءِ اھل الحدیث کا مسلک یہ ہے کہ ہر جادو محض تخیّل نہیں ہوتا بلکہ ''سحر'' کئی اقسام کا ہوتا ہے۔ بعض قسم کا جادو واقعی تخیّل ہوتا ہے، مگر بعض قسم کے جادو مبنی بر حقیقت ہوتے ہیں۔ اس لیے سرے سے جادو کی حقیقت کا انکار صحیح نہیں ہے۔ جیسا کہ سورۃ البقرہ کی درج ذیل آیت سے اس بات کا پتہ صاف چل رہا ہے:

﴿ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوْا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْكِ سُلَیْمٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّیٰطِیْنَ كَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَی الْمَلَكَیْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا یُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰی یَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَیَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا یُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّیْنَ بِهٖ

ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائ

مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۭ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ ﴾ (البقرہ: ۱۰۲)

"(ان یہودیوں کی ایک خباثت یہ بھی ہے کہ انہوں نے کتاب اللہ......تورات وزبور......کو پس پشت ڈال دیا) اور سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے زمانۂ بادشاہت میں شیطان جو (جادو اور کفر کی چیزیں) پڑھا کرتے تھے۔ اس کی وہ پیروی اور اتباع کرنے لگے۔ حالانکہ سلیمان (علیہ السلام) نے تو ایسا کوئی کفر نہیں کیا تھا۔ (وہ تو اللہ کے نبی تھے اور انبیاء ایسے جادوگری کا کام نہیں کرتے۔) بلکہ یہ کفر تو شیطانوں نے کیا تھا۔ وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور

ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

(جادو کی) وہ باتیں جو (ملکِ عراق کے) شہر بابل میں
ہارُوت اور ماروت نامی دو فرشتوں پر (کہ جو یہاں انسانی
شکل میں رہ رہے تھے) اُتاری گئی تھیں، (ان کی یہ ظالم
اتباع کرنے لگ گئے تھے۔ ہاروت اور ماروت کا واقعہ
درحقیقت یہ ہے کہ) وہ دونوں کسی کو جادو تب تک نہ
سکھلاتے جب تک انھیں یہ نہ کہہ دیتے: ہم تو اللہ کی
طرف سے آزمائش ہیں۔ اس لیے (جادو سیکھ کر) تم کافر
نہ ہو جانا۔ اس پر بھی (جو لوگ اپنا ایمان ضائع کر لینا پسند
کرتے) وہ اُن سے ایسی باتیں سیکھتے، جن کی وجہ سے
خاوند اور بیوی میں وہ جدائی کروا دیتے، حالانکہ وہ اللہ
تعالیٰ کے حکم کے بغیر جادو کے ذریعے کسی کا کچھ بگاڑ نہیں
سکتے۔ اور وہ (جادوگر) ایسی باتیں سیکھتے ہیں کہ جن میں
کوئی فائدہ کچھ نہیں، نرا نقصان ہی نقصان ہے۔ اور البتہ

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

بالتحقیق یہودیوں کو معلوم ہے کہ جو کوئی (اپنا ایمان دے کر) جادو خریدے گا، اس کے لیے آخرت میں (سکون اور آرام، سکھ اور چین کا) کوئی حصہ نہیں ہے۔ اور نہایت ہی برا ہے (وہ دنیاوی مفادات کا سودا) کہ جس کے بدلے اُنھوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا ہے۔ کاش کہ وہ اس بات کا علم رکھتے ہوتے۔"

اس آیت مبارکہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جادو کے اثر سے دو آدمیوں کے درمیان بُعد اور دشمنی پیدا ہوجاتے ہیں۔ علاوہ ازیں جادو کی تاثیر احادیث مبارکہ سے بھی ثابت ہے کہ آدمی پر جادو ہوجاتا ہے۔ اکثر علماءِ کرام نے حُبّ و بُغض کا عمل کرنا، اسی طرح طلسمات و شعبدہ جات، حاضرات اور مسمریزم وغیرہ کو سحر (جادو) میں داخل کیا ہے۔ جو شخص متبّع سنت ہو اس کو ان باتوں سے پرہیز کرنا لازم ہے۔ ہمارے عجمی معاشرے کی عورتیں تو،

ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

توہمات کا بہت جلد شکار ہو جاتی ہیں۔ انھیں ہمیشہ یہ دُعا وردِ زبان رکھنی چاہیے:

((اَللّٰهُمَّ لَا يَأْتِي بِالْحَسَنَاتِ إِلَّا أَنْتَ، وَلَا يَصْرِفُ السَّيِّئَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ))

''اے اللہ! تیرے سوا کوئی اچھائیاں لا نہیں سکتا اور نہ ہی تیرے سوا کوئی برائیوں (اور بیماریوں، مصیبتوں) کو پھیر سکتا ہے۔ اور اللہ کے سوا نہ کوئی طاقت ہے اور نہ قوت۔'' [1]

[1] اشرف الحواشی، ص: ۲۰۔ وفتح الباری: ۱۰/۲٦٤، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فتح الباری (طبع دارالسلام: ۱۰/۲۷۲، ۲۸۴) میں صحیح البخاری / کتاب الطب / بابُ السِّحر پر نہایت مبسوط اور مفید بحث کی ہے۔

ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

آج کل پوری دنیا میں بالعموم اور پاکستانی، ہندوستانی، بنگالی معاشرے میں بالخصوص حبّ وبغض کی عملیات، طلسمات وشعبدات، حاضرات ومسمریزم وغیرہ کا جو بازار گرم ہے اور آخری درجہ کے جاہل، دھوکے باز اور لوگوں کی عزتوں سے کھیلنے والے یہ عامل، جادوگر اور کاہن قسم کے لوگ جو سادہ لوح عوام کو دھوکہ دے کر اُنہیں بے وقوف بنائے پھرتے ہیں، ان کے بارے میں محدّث العصر، اللہ کے ولی، علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''جادو وغیرہ کے (مسلمان) مریض کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنی بیماری دریافت کرنے یا علاج معالجہ کی غرض سے ان کاہنوں، نجومیوں (جادوگروں، شعبدہ بازوں اور مسمریزم کا عمل کرنے والوں) کے پاس جائے کہ جو پوشیدہ باتوں کی معرفت کا دعویٰ کرتے ہوں۔ نہ ہی کسی مسلمان کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ ان کی بتلائی ہوئی باتوں کی تصدیق کرے۔ اس لیے یہ لوگ

ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

(کسی حقیقت کو جانے بغیر) بن دیکھے نرے تیر تکے چلاتے ہیں۔ یا پھر ان کے پاس (شیطانی نسل کے) جنات ہوتے ہیں، جنہیں وہ حاضر کر کے اپنی مرضی کے مطابق اُن سے مدد لیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا معاملہ ''کفر اور سراسر گمراہی'' والا ہے، اس لیے کہ وہ علم غیب کا دعویٰ کرتے ہیں۔ جبکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

((مَنْ أَتٰـی عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةُ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً)) ❶

''جو شخص کسی نجومی (کاہن، عامل) کے پاس آیا اور اُس سے کسی (پوشیدہ) بات کے متعلق دریافت کیا، چالیس دنوں تک اُس کی نماز قبول نہیں ہوگی۔''

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

---

❶ صحیح مسلم، کتاب السلام / ۲۲۳۰۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نے فرمایا:

((مَنْ أَتٰـی حَـائِـضًا أَوْ اِمْرَأَةً فِي دُبُرِهَا أَوْ كَـاهِـنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُوْلُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ)) ❶

''جو شخص حائضہ کے پاس (جماع اور صحبت کے لیے) آیا، یا اُس نے کسی (اپنی یا بیگانی) عورت سے اُس کی پائخانے والی جگہ میں صحبت کی، یا وہ کسی کاہن (نجومی، عامل) کے پاس آیا اور اُس کی (بات کی) اُس نے تصدیق کی (کہ یہ نجومی، کاہن وغیرہ سچ کہہ رہا ہے) تو اُس نے محمد (رسول اللہ ﷺ) پر اُتاری گئی شریعت کا انکار کر دیا۔''

---

❶ سنن ابن ماجہ، كتاب الطهارة، ح: ٦٣٩، سنن ابی داؤد، كتاب الكهانة والتطير، ح: ٣٩٠٤

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

امام حاکم رحمہ اللہ نے اس حدیث کو بایں الفاظ درج کر کے اس پر صحت واسناد کا حکم لگایا ہے:

((مَنْ أَتٰی عَرَّافًا أَوْ کَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا یَقُوْلُ فَقَدْ کَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ)) [1]

"جو شخص کسی نجومی یا کاہن کے پاس آیا اور اُس نے اس کی بات کو سچا جانا تو اُس نے محمد (رسول اللہ ﷺ) پر اُتاری گئی شریعت کا انکار کیا۔"

مسند البزار میں ایک حدیث کے الفاظ یوں ہیں؛ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لَیْسَ مِنَّا مَنْ تَطَیَّرَ أَوْ تُطُیِّرَ لَهُ، أَوْ تَکَهَّنَ أَوْ تُکُهِّنَ لَهُ، أَوْ سَحَرَ أَوْ سُحِرَ لَهُ، وَمَنْ

[1] مستدرک حاکم ۱/ ۸

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

أَتَـى كَـاهِـنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُوْلُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ)) ❶

”وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو بدفالی کرے یا جس کے لیے (اس کی رضا مندی یا کہنے پر) بدفالی کی جائے یا وہ خود غیب کی باتیں بتلائے (کہانت کرے) یا اس کو (اس کی رضا مندی اور کہنے پر) غیب کی باتیں بتلائی جائیں۔ یا وہ جادو کرے یا اس کے لیے (اس کی رضا مندی اور کہنے سے کسی پر) جادو کیا جائے۔ اور جو شخص کاہن کے پاس آیا اور اُس نے اس کی (کسی پوشیدہ) بات کی تصدیق کی تو ان میں سے ہر شخص نے محمد (رسول اللہ ﷺ) پر نازل شدہ شریعت کا انکار کیا۔“

---

❶ مسند البزار باسناد جیّد۔

...ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا...

ان احادیث مبارکہ میں نجومیوں، کاہنوں اور جادوگروں اور عاملوں وغیرھم کے پاس جا کراُن سے اپنے مسائل ومصائب کے بارے دریافت کرنے اوران کے بتائے ہوئے جوابات اور عملوں کی تصدیق پرسخت وعید موجود ہے۔ ❶

ایک عربی سلفی عالم دین فضیلۃ الشیخ/وحید بن عبدالسلام بالی نے مندرجہ بالا موضوع پر اپنی مشہور ومعروف تصنیف " اَلصَّارِمُ الْبَتَّارُ فِي التَّصدِّی لِلسَّحَرَةِ الْأَشْرَارِ " (طبع دار ابن الهیثم بالقاهره، ص: ٤٣) میں جادوگر کو پہچاننے کی (۱۳عدد) نشانیاں بھی بتلائی ہیں اور شریعت اسلامیہ میں جادو کے حکم پر کبار

---

❶ دیکھئے: حکم السِّحر والکهانة وما يتعلق بها، ص: ٤ تا ٧ الطبعة الثالثة عام ١٤٢٣ ه برأسة إدارة البُحوث العلمية والإفتاء والدعوة والإرشاد بالرياض

ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

ائمہ کرام کے فتاویٰ درج کرنے کے بعد"جادو کا توڑ" والا عنوان قائم کیا ہے اور اس کے ذیل میں جادو کے ذریعے پیدا ہونے والی گیارہ عدد بڑی بڑی خرابیوں، مصیبتوں اور بیماریوں کا ذکر کر کے اُن کا علاج بھی قرآن وسنت کی روشنی میں بتلایا ہے۔ یعنی بذریعہ جادو پیدا ہونے والی ہر بیماری کا الگ الگ علاج۔ بعینہٖ اُن کی کتاب "وقاية الانسان مِنَ الْجِنِّ وَالشَّيْطانِ" بھی ہمارے زیر بحث موضوع کے لیے نہایت مفید ہے۔ اسی طرح دکتور عمر سلیمان الأشقر حفظہ اللہ نے بھی اپنی کتاب "عالم الجِنِّ وَالشَّيَاطِيْن" میں اپنے موضوع پر دلائل جمع کرنے کا حق ادا کر دیا ہے۔

جادو کی اقسام:

شیخ وحید بن عبدالسلام بالی نے جادو کی جو اقسام بیان کی ہیں ان کے لیے فائدہ سے خالی نہیں کہ ہم نے اوپر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

جادو کے جو علاج لکھے ہیں وہ سب اقسام کو محیط ہیں۔

١: سحرِ تفریق :...... جدائی ڈالنے والا جادو۔ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر: ١٠٢ اور صحیح مسلم کی ایک حدیث میں اس کا ذکر موجود ہے۔

٢: سحرِ محبت :...... سلسلة الأحاديث الصحيحه کی حدیث نمبر: ٣٣١ میں اس کا ذکر کیا گیا ہے۔ بالعموم تعویذ، گنڈے کے ذریعے اس جادو کا عمل کیا جاتا ہے۔

٣: سحرِ تخیل :...... سورۂ طٰهٰ کی آیت نمبر: ٦٦، سورۃ الاعراف کی آیت نمبر ١١٦، اور صحیح البخاری کی حدیث نمبر: ٥٧٦٥ میں اس کا ذکر کیا گیا ہے۔

٤: سحرِ جنون :...... اس کا ذکر صحیح سنن ابی داؤد : ٢/ ٧٣٧ / کتاب الطب میں موجود ہے۔

٥: سحرِ خمول :...... کاہلی و سستی کا جادو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

٦: سحرِ ہواتف:...... چیخ و پکار، اس کی علامت یہ ہوتی ہے کہ جاگتے ہوئے وسوسے بہت آتے ہیں اور سوتے ہوئے ڈراؤنے خواب۔ ایسے آدمی کو پچھلے صفحات میں ذکر کردہ علاج کے علاوہ روزانہ سونے سے پہلے باوضو ہوکر، آیۃ الکرسی پڑھنے کے بعد یہ دُعا بھی پڑھ لینی چاہیے:

((بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ . أَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَاخْسَأْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْأَعْلٰى)) [1]

٧: سحرِ امراض:...... جیسے مرگی کا دورہ، جسم کے کسی ایک حصے میں ہمیشہ مرض رہنا اور حواس خمسہ میں سے کسی ایک کا ناکارہ

---

[1] سنن ابی داؤد / کتاب الأدب / حدیث: ٥٠٥٤ شیخ البانی رحمہ اللہ نے مشکوٰۃ المصابیح کی حدیث نمبر: ۲۴۰۹ پر اسے صحیح قرار دیا ہے۔

ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

ہو جانا وغیرہ۔

۸: سحرِ استحاضہ:......اس کا ذکر احادیث میں موجود ہے۔اور یہ صرف عورتوں کو ہوتا ہے۔

۹: نظر بد:......اس کا ذکر بھی احادیث اور آیات میں موجود ہے۔صحیح البخاری رکتاب الطب دیکھ لیں۔

شیخ بالؔی نے ان تمام اقسام کے الگ الگ علاج اپنی کتاب میں مفصل درج کر دیے ہیں۔ وہاں سے استفادہ کرلیں۔ چونکہ ہم شیخ سعید القحطانی کی کتاب "الدعاء ویلیہ العلاج بالرُّقی" کو سامنے رکھ کر یہ فصل لکھ رہے ہیں، اس لیے ہم اُسی علاج پر کفایت کرتے ہیں جو اُنہوں نے لکھا ہے۔

برائے علاج مذکور بالا چیزوں میں سے چند ایک کا بالاجمال بیان:......

ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

کلونجی:

حضرت خالد بن سعد رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم (شہر سے) باہر (کسی جہادی یا تجارتی یا کسی اور) سفر پر نکلے اور ہمارے ساتھ غالب بن ابجر بھی تھے جو کہ راستے میں بیمار ہو گئے۔ پھر جب ہم مدینہ منورہ واپس پلٹے تو اس وقت بھی وہ بیمار ہی تھے۔ جناب ابو عتیق رضی اللہ عنہ ان کی عیادت کے لیے تشریف لائے اور ہم سے کہا کہ: انھیں یہ کالے دانے (کلونجی کے) استعمال کرواؤ۔ اس کے پانچ یا سات دانے لے کر انھیں پیس لو اور پھر زیتون کے تیل میں ملا کر ناک کی دو اطراف میں قطرہ قطرہ کر کے ٹپکاؤ۔ (یعنی نتھنوں میں) اس لیے کہ مجھے اُمّ المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے:

((إِنَّ هٰذِهِ الْحَبَّةَ السَّوْدَاءَ شِفَاءٌ مِّنْ كُلِّ دَاءٍ

ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

إِلَّا مِنَ السَّامِ))

''یہ کلونجی ہر بیماری کی دوا ہے سوائے سام کے۔'' ❶

خالد بن سعد کہتے ہیں؛ میں نے جناب ابن ابوعتیق رحمہم اللہ سے پوچھا: یہ سام کیا ہے؟ انہوں نے کہا: موت۔

ابن شہاب الزہری نے بھی سام کا معنی موت کیا اور فرمایا: ((اَلْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ)) کلونجی کو کہتے ہیں۔ تفصیل زاد المعاد: ٤/٢٩٧، علامہ موفق الدین عبداللطیف البغدادی کی "الطب من الکتاب والسنہ" اور طب کی دیگر کتب میں دیکھی جا سکتی ہے۔ کلونجی (کہ جسے بعض لوگ ''کالا زیرہ'' بھی کہتے ہیں) کے بے شمار فوائد ہیں۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فتح الباری (جلد نمبر: ١٠، ص: ١٨٠ طبع دارالسلام) میں ((اَلْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ)) کا ترجمہ کیا ہے: ((وَهِيَ الْكَمُّونُ الْأَسْوَدُ وَيُقَالُ لَهُ أَيْضًا

---

❶ صحیح البخاری، کتاب الطب، ح: ٥٦٨٧

ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

الْکَمُّوْنُ الْهِندِیُّ)) ''اور کلونجی کالا زیرہ ہوتی ہے۔ اسے ہندی زیرہ بھی کہا جاتا ہے۔''

زیتون کا تیل:

رسول اللہ ﷺ کا فرمانِ گرامی ہے: ''زیتون کا تیل لگایا بھی کرو اور کھایا بھی کرو، اس لیے کہ یہ بابرکت درخت (کے پھل) سے نکالا جاتا ہے۔'' ❶ قرآنِ حکیم میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے زیتون کا ذکر چھ مقامات پر فرمایا ہے۔ جن میں سے ایک مقام پر اللہ کریم کا اس کی تعریف میں یوں ارشاد گرامی ہے:

﴿وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ٥﴾ (المؤمنون: ٢٠)

''(اور اُس بارش والے پانی سے ہم نے تمہارے لیے)

---

❶ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح الترمذی (١٦٦/٢) میں درج کیا ہے اور یہ روایت مسند أحمد: ٤٩٧/٣ اور سنن ابن ماجه، ح: ٣٣٢٠.

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

ایک درخت (زیتون کا) ایسا بھی پیدا کیا ہے جو طورِ سیناء میں تیل اور چکنائی لے کر بہت اُگتا ہے اور یہ کھانے والوں کے لیے سالن کا کام دیتا ہے۔ (اُس کے تیل یا اچار کو روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں۔)''

اس آیت کی تفسیر میں حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ لکھتے ہیں: ''اس سے مراد زیتون کا درخت ہے، جو سلسلہ ہائے کوہِ طور اور اس کے قرب و جوار میں بحیرۂ روم کے اردگرد کے علاقہ میں بکثرت پیدا ہوتا ہے اور نہایت عمدہ ہوتا ہے۔'' کعب الاحبار، حضرت قتادہ اور ابن زید رحمہم اللہ کہتے ہیں: ''زیتون بیت المقدس کا درخت ہے کہ جس کے متعلق سورۃ الاسراء میں اللہ نے ...... بَارَكْنَا حَوْلَهُ ...... ''جس کے اردگرد ہم نے برکت رکھی ہے۔'' فرمایا ہے۔'' [1]

طب و حکمت کی کتب میں زیتون کے بے شمار فوائد ذکر ہوئے

[1] تفسیر ابن کثیر: ۲۰۶/۴

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ محمد کمال عبدالعزیز کی "الأطعمة القرآنية غذاءٌ ودواءٌ" (بالخصوص: ۲۲۵/۷) کا مطالعہ کریجیے۔

آب زمزم:

سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''رُوئے زمین پر سب سے عمدہ پانی زمزم ہے۔ اس میں غذائیت اور شفاء ہے'' ❶ سیّدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّهَا مُبَارَكَةٌ، إِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ وَشِفَاءُ سُقْمٍ)) ❷

''بلاشبہ زمزم کا پانی برکت والا ہے۔ وہ کھانا بھی ہے جو

---

❶ صحيح الجامع الصغير للألباني: ٣٣٢٢۔ ومجمع الزوائد.

❷ صحيح مسلم / ح: ٦٣٥٩ والبيهقى والطبراني ومجمع الزوائد: ٢٨٦/٣.

ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

پیٹ بھر دیتا ہے اور بیماریوں کے لیے شفا بھی۔"

اُمّ المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: "اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مشکوں اور برتنوں میں زمزم کا پانی اُٹھا کر لے جاتے اور اسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیماروں پر انڈیلتے بھی تھے اور اُنھیں پلاتے بھی تھے۔" اسی لیے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا خود بھی ایسا کرتی تھیں۔ [1]

امام ابن قیم رحمہ اللہ لکھتے ہیں: "میں نے خود بھی اور دیگر علماء نے بھی آبِ زمزم کے ذریعے شفا کا تجربہ کیا ہے اور نہایت حیران کن نتائج دیکھے ہیں۔ میں نے تو کئی ایک بیماریوں میں اللہ کے حکم سے اس کے ساتھ شفاء حاصل کی ہے۔"

❀......❀......❀

---

[1] صحیح الترمذی: ۲۸۴/۱ وسلسلۃ الأحادیث الصحیحۃ للألبانی: ۵۷۲/۲، ح: ۸۸۳

ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

نظر بد کا علاج

علاج سے پہلے اس بات کو خوب جان لیجیے کہ نظر کا لگ جانا حق ہے۔ اور اس کا انکار صحیح احادیث مبارکہ کا انکار ہے۔ چنانچہ نبی کریم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے: ((اَلْعَیْنُ حَقٌّ، وَنَھٰی عَنِ الْوَشْمِ)) ...... ''نظر بد کا لگ جانا حق ہے۔'' اور (سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:) نبی کریم ﷺ نے جسم پر گودنے سے منع فرمایا ہے۔'' اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حکم فرمایا: ((اَنْ یُّسْتَرْقٰی مِنَ الْعَیْنِ)) ...... ''نظر بد لگ جانے پر دم کرلیا جائے۔'' اُمّ المؤمنین

ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ان کے پاس (گھر میں) ایک لڑکی دیکھی، جس کے چہرے پر چھائی تھی (کالے یا سرخ دانے جو چہرے پر پیدا ہو جاتے ہیں۔) آپ ﷺ نے فرمایا: ((إِسْتَرْقُوْا لَهَا فَإِنَّ بِهَا النَّظْرَةُ)) ......"اس پر دم کروا دو، کیونکہ اسے نظر بد لگ گئی ہے۔"

سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی صحیح مسلم کی حدیث (۵۷۰۲) میں عبارت یوں ہے؛ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((اَلْعَيْنُ حَقٌّ وَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ وَإِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوْا))

"نظر برحق ہے اور اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت لے جاسکتی ہوتی تو وہ "نظرِ بد" ہوتی۔ اور جب تم میں سے کسی سے (اُس کی نظر لگ جانے پر) غسل کرنے کا مطالبہ کیا جائے تو غسل کر لیا کرو۔"

ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

''نظر بد انسان کو موت تک اور اُونٹ (بلکہ ہر جانور) کو ہنڈیا تک پہنچا دیتی ہے۔''

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نظر بد کے بارے میں (مندرجہ بالا احادیث کی تشریح کرتے ہوئے) لکھتے ہیں: ''نظر بد کی حقیقت کچھ یوں ہے کہ ایک خبیث الطبع انسان اپنی حاسدانہ نظر جس شخص پر ڈال دے، اُسے نقصان پہنچائے۔''

سورۃ القلم میں اللہ فرماتے ہیں:

﴿وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۝﴾ (القلم: ۵۱)

''اور کافر جب (اے ہمارے پیارے نبی! تمہاری زبان سے) قرآن سنتے ہیں تو اس طرح اپنی آنکھوں سے تمہیں گھورتے ہیں جیسے قریب ہو کہ وہ تمہیں (اپنی جگہ

ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

سے) پھسلا دیں گے۔اور (حسد کی آگ میں جل کر) کہتے ہیں؛ یہ (محمد رسول اللہ ﷺ ،نعوذ باللہ) دیوانہ ہے۔''

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''اس آیت میں دلیل ہے کہ نظر بد کا لگ جانا اور اُس کی تاثیر برحق ہے۔'' (ایسا ہوجاتا ہے۔) جیسا کہ (مذکور بالا) احادیث میں اس کے بارے ذکر ہوا ہے۔اس آیت کی تفسیر میں جناب عبداللہ بن عباس، امام مجاہد اور دیگر قدماء مفسرین کہتے ہیں: ﴿لَيُزْلِقُوْنَكَ بِأَبْصَارِهِمْ﴾ کا مطلب ہے کہ اے ہمارے نبی ﷺ! اگر تیرے لیے اللہ کی حفاظت اور حمایت نہ ہوتی تو ان کافروں کی حاسدانہ نظروں سے تو نظرِ بد کا شکار ہوجاتا۔

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ نے اپنی شہرہ آفاق کتاب ''زاد المعاد'' (جلد نمبر:۴،ص:۱۶۵) میں اس موضوع پر مفصل بحث کرتے ہوئے نظر بد میں روح کا اثر کسی دُوسرے وجود پر ثابت کیا ہے۔اور پھر

لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

آخر میں لکھتے ہیں: ''نظر بد تین مراحل سے گزر کر کسی پر اثر انداز ہوتی ہے۔ سب سے پہلے دیکھنے والے شخص میں کسی چیز کے متعلق حیرت پیدا ہوتی ہے۔ (اور دل میں آہ سی اٹھتی ہے کہ: اے کاش یہ چیز میرے پاس ہوتی۔) پھر اس کے ناپاک نفس میں حاسدانہ جذبات پیدا ہوتے ہیں اور آخر میں ان حاسدانہ جذبات کی زہر نظر بد کے ذریعے محسود کے وجود میں منتقل ہو جاتی ہے۔''

نظر بد کے علاج کے بھی چند ایک طریقے ہیں۔

پہلی قسم:

نظر لگنے سے پہلے اس کا علاج۔ اس کے چند طریقے درج ذیل ہیں:

ا: مشروع تعوذات، دعاؤں اور اذکار کے ذریعے اپنا اور جس پر نظر لگنے کا ڈر ہو اس کا بچاؤ کرنا، جیسا کہ جادو کے علاج کی پہلی قسم میں گزر چکا ہے۔ [1]

[1] دیکھئے: زیر نظر رسالہ کا صفحہ......

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

۲: جس شخص کو خود اپنی نظر لگ جانے کا ڈر ہو وہ جب اپنی ذات میں یا اپنے مال یا اپنی اولاد یا اپنے بھائی یا کسی اور چیز کے اندر کوئی اچھی چیز دیکھے تو اسے چاہیے کہ وہ برکت کی دعا کرے اور کہے:

((مَا شَآءَ اللّٰهُ ، لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْهِ))

"جیسا اللہ نے چاہا (ویسا ہوا) اللہ کی توفیق کے بغیر کوئی طاقت وقوت نہیں۔ اے اللہ! اسے مزید برکت عطا کر۔"

کیونکہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

"جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کے اندر کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے اچھی لگے تو اس کے لیے برکت کی دعا کرے۔" ❶

---

❶ موطا امام مالك: ٢/ ٩٣٨۔ ابن ماجه: ٢/ ٣٥٠٩-١١٦٠ ⇦⇦⇦

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳: جس پر نظر بد کا ڈر ہو اس کی خوبیاں پوشیدہ رکھی جائیں۔ ❶

دوسری قسم:

نظر لگنے کے بعد اس کا علاج۔ اس کے بھی چند طریقے ہیں:

ا: جس شخص کی نظر لگی ہو اگر اس کا پتہ چل جائے تو اس سے کہا جائے کہ وہ وضو کرے، پھر اس کے وضو کے پانی سے نظر زدہ شخص غسل کرے۔ ❷

جناب ابو اُمامہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ: میرے ابو جان حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نے (ایک بار) مقام جرار میں بہتے

⇦⇦⇦ احمد: ٤/ ٤٤٧۔ نیز دیکھئے: صحیح ابن ماجه: ٢/ ٢٦٥۔ زاد المعاد: ٤/ ١٧٠۔ الصارم البتار فی التصدی للسحرة والاشرار، تالیف شیخ وحید عبدالسلام، ص: ٢٢٩ تا ٢٥٢.

❶ دیکھئے: شرح السنه للبغوی: ١٣/ ١١٦۔ زاد المعاد: ١٧٣/٤.

❷ دیکھئے: ابو داؤد: ٤/ ٩۔ زاد المعاد: ٤/ ١٦٣۔ نیز دیکھئے: الوقاية والعلاج من الكتاب والسنه، تالیف محمد بن شایع، ص: ۱۴۴ تا ۱۴۷۔

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

ہوئے پانی کے اندر غسل کے ارادے سے اپنے اوپر والا جُبّہ اُتارا۔ (جرار...... مدینہ منورہ کے اردگرد بہنے والی وادیوں میں سے ایک وادی کے کسی مقام کا نام ہے۔) عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ انھیں دیکھ رہے تھے۔ جناب سھل بن حنیف رضی اللہ عنہ نہایت خوبصورت اور چٹے گورے وجود والے تھے۔

ابو امامہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ؛ عامر بن ربیعہ میرے والد محترم رضی اللہ عنہما کو دیکھ کر کہنے لگے: اتنا خوبصورت جسم میں نے آج تک نہیں دیکھا اور نہ کبھی اس سے بڑھ کر کوئی کنواری دوشیزہ میں نے کبھی دیکھی ہے۔ اُن کا بس یہ کہنا تھا کہ سھل بن حنیف وہیں گر پڑے اور انہیں سخت بخار نے آلیا۔ اس بات کی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دی گئی اور آپ کو بتلایا گیا کہ وہ تو سر بھی نہیں اُٹھا رہے۔ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اب وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (سفر پر جانا تھا) نہیں جاسکیں گے۔ (کیا آپ اُن کی خبر نہیں لیں گے؟)

لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ نبی کریم ﷺ حضرت سھل بن حنیف رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے اور پھر حضرت سھل نے عامر بن ربیعہ کا اُن کے بارے میں جو کہنا تھا وہ بیان کیا۔ (رضی اللہ عنہما) نبی کریم ﷺ نے پوچھا: کیا تم لوگوں کو کسی آدمی پر شک ہے کہ اس کی وجہ سے ایسا ہوا ہے؟ تو اہل خانہ کے لوگوں نے کہا: ہم عامر بن ربیعہ کو مورد الزام ٹھہراتے ہیں۔ ابوامامہ بتلاتے ہیں کہ: پھر نبی کریم ﷺ نے عامر بن ربیعہ کو بلوا بھیجا اور غصے سے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص (اپنی نظر بد کے ساتھ) اپنے مسلمان بھائی کو کیوں قتل کرنا چاہتا ہے؟ تم نے ((بَـارَكَ الـلّٰـهُ)) ......"اللہ تمہیں برکت دے۔" کیوں نہ کہا؟ اسے برکت کی دُعا دی ہوتی؟ جاؤ! سھل بن حُنَیف کے لیے غسل کرو۔ تب عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نے اپنا چہرہ، دونوں ہاتھ کہنیوں تک، دونوں گھٹنے، دونوں پاؤں اور اپنے تہہ بند کا اندرونی حصہ ایک بڑے برتن میں دھویا۔ پھر وہی پانی جناب

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

سہل بن حُنَیف رضی اللہ عنہ پر پیچھے سے انڈیل دیا گیا اور وہ اسی وقت شفایاب ہوکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر پر روانہ ہوگئے۔ یوں لگتا تھا، جیسے اُنھیں کچھ ہوا ہی نہیں۔'' [1]

یہ بات بھی درست ہے کہ انسانوں کی طرح جنوں کی بھی نظرِ بد انسانوں کو لگ جاتی ہے۔ اوپر ام المؤمنین سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس بیٹھی لڑکی کے چہرے پر چھائیوں کے نشانات والی جو روایت گزری ہے، اُس کے بارے میں شرح النووی میں (اس حدیث کی شرح پر) امام ''الفراء'' رحمہ اللہ کا یہ قول درج ہے کہ: ''یہ سیاہ نشان جن کی نظرِ بد کی وجہ سے تھا۔''

جنابِ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَيْنِ

---

[1] موطا الامام مالك، كتاب العين، باب الوضوء من العين وسنن ابن ماجه، حديث: ٣٥٠٩ـ وصحيح الجامع، حديث: ٣٩٠٨.

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

الْجَانِّ وَعَيْنِ الإِنْسِ ، فَلَمَّا نَزَلَتِ الْمُعَوِّذَتَانِ أَخَذَ بِهِمَا وَتَرَكَ مَا سِوَى ذٰلِكَ)) ❶

''رسول اللہ ﷺ جنوں اور انسانوں کی نظر بد سے پناہ طلب کیا کرتے تھے۔ پھر جب معوذتین ﴿ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ٥ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ٥ ﴾ نازل ہوئیں تو آپ ﷺ نے انہیں کو پڑھنا شروع کر دیا اور باقی دعائیں آپ ﷺ نے چھوڑ دیں۔'' ❷

۲: سورۂ اخلاص، معوذتین (سورۂ فلق اور سورۂ ناس) سورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری آیات کو اور دم کے لیے وارد مشروع دعاؤں کو بکثرت پڑھ کر پھونکنا اور جس جگہ تکلیف ہے اس پر آیات پڑھنے کے دوران داہنے ہاتھ کو

---

❶ سنن النسائی، کتاب الإستعاذة، حدیث: ٥٤٩٦.

❷ مزید دیکھئے: صحیح ابن ماجه للألبانی ۲۸۱۳

دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

پھیرنا۔ جیسا کہ جادو کے علاج کی دوسری قسم کے حصہ (ج) میں نمبر ا تا ۱۱ کے تحت گزر چکا ہے۔

۳: مذکور بالا آیات پڑھ کر پانی پر دم کیا جائے۔ پھر مریض اس پانی میں سے کچھ پی لے اور باقی پانی اپنے اوپر ڈال لے۔ ❶ یا زیتون کے تیل پر دم کیا جائے اور مریض اس کی مالش کرلے۔ ❷ اگر زمزم کا پانی مل جائے یا بارش کا پانی دستیاب ہو تو اس پر پڑھ کر پھونک مارنا زیادہ مفید ہے۔

۴: مریض کو قرآن کی آیات لکھ کر دے دی جائیں اور وہ انہیں دھو کر پی لے تو ایسا کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ ❸ ان

---

❶ ابو داؤد: ٤/ ١٠۔ نبی ﷺ نے ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کے لیے ایسا ہی کیا تھا۔ ❷ مسند احمد: ٣/ ٤٩٧۔ نیز دیکھئے: سلسلة الاحاديث الصحيحه: ١/ ١٠٨، حديث: ٣٧٩.

❸ دیکھئے: زاد المعاد: ٤/ ١٧٠۔ فتاوی ابن تیمیه: ١٩/ ٦٤.

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

آیات میں سورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں، سورۂ اخلاص اور معوذتین (سورۂ فلق اور سورۂ ناس) شامل ہیں۔ جیسا کہ جادو کے علاج کی دوسری قسم کے حصہ (ب) اور حصہ (ج) میں نمبر ا تا اا کے تحت گزر چکا ہے۔

یہ کتابت اگر زعفران کی روشنائی کے ساتھ کسی طاہر، پاک چیز (کاغذ وغیرہ) پر ہو تو زیادہ بہتر ہے۔

تیسری قسم:

ان اسباب کو بروئے کار لانا جن کے ذریعہ حاسد کی نظر کو دفع کیا جاسکتا ہے۔ اور یہ درج ذیل ہیں:

ا: حاسد کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرنا۔

۲: اللہ سبحانہ کا تقویٰ اختیار کرنا اور اس کے امر و نہی کی حفاظت کرنا۔ جیسا کہ حدیث میں ارشاد ہے:

"اللہ (کے احکام) کی حفاظت کرو اللہ تمہاری حفاظت

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

فرمائے گا۔'' ❶

۳: حاسد کی شرارتوں پر صبر کرنا اور اسے معاف کر دینا۔ چنانچہ نہ اس سے جھگڑے نہ اس کا شکوہ کرے اور نہ ہی اپنے دل میں اس کو اذیت دینے کے بارے میں سوچے۔

۴: اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا۔ جو اللہ پر توکل کرتا ہے اللہ اس کے لیے کافی ہو جاتا ہے۔

۵: حاسد کا خوف نہ کرے اور نہ ہی اس کے بارے میں سوچ کو اپنے دل پر مسلط کرے اور یہ ایک بہترین علاج ہے۔

۶: اللہ سبحانہ کی طرف متوجہ ہونا۔ اس کے لیے عمل کو خالص کرنا اور اس کی خوشنودی کی جستجو کرنا۔

۷: گناہوں سے توبہ کرنا۔ کیونکہ انسان کے گناہ ہی اس پر دشمنوں کو مسلط کرنے کا ذریعہ ہیں۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

---

❶ جامع ترمذی۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۲۰۹/۲

لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَمَآ أَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْ عَنْ كَثِيْرٍ ۝ ﴾ (الشوریٰ: ۳۰)

''تمہیں جو کچھ مصیبتیں پہنچتی ہیں وہ تمہارے اپنے ہاتھوں کے کرتوت کا بدلہ ہوتی ہیں۔ اور وہ تو بہت سی باتوں سے درگزر فرما دیتا ہے۔''

۸: حسب استطاعت صدقہ اور احسان کرنا۔ مصیبت و بلا، نظر بد اور حاسد کے شر کے دفع کرنے میں اس کی بڑی عجیب تاثیر ہے۔

۹: احسان کے ذریعے حاسد، ظالم اور موذی انسان کی آتشِ حسد کو بجھانا۔ چنانچہ جس قدر آپ کے لیے کوئی ایذا رسانی اور ظلم و حسد میں بڑھے اسی قدر آپ اس کے ساتھ احسان، خیر خواہی اور شفقت و محبت بڑھا دیں، لیکن اس کی توفیق صرف انہی کو ملتی ہے جن کا اللہ کے یہاں بڑا نصیبہ ہوتا ہے۔

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

۱۰: اللہ عزیز و حکیم کہ جس کے حکم کے بغیر نہ کوئی چیز نقصان پہنچا سکتی ہے نہ نفع دے سکتی ہے، اس کے لیے توحید کو خالص اور غیر اللہ کے شرک سے پاک کرنا۔ توحید ہی ان تمام امور کی جامع ہے اور اسی پر ان اسباب کی افادیت کا دارومدار ہے۔ کیونکہ توحید اللہ سبحانہ کا وہ عظیم قلعہ ہے کہ اس میں داخل ہونے والا مامون و محفوظ ہو جاتا ہے۔

یہ دس ذرائع ہیں جن کے ذریعے حاسد، بدنگاہ اور جادوگر کے شر کو دور کیا جا سکتا ہے۔ [1]

❀ ...... ❀ ...... ❀

---

[1] دیکھئے: بدائع الفوائد لابن القیم: ۲/ ۲۳۸-۲۴۵

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

انسان کو جن لگ جانے کا علاج

جس انسان کو جن لگ جائے اور اس کے اندر داخل ہو جائے اس کے علاج کی دو قسمیں ہیں۔

پہلی قسم......جن لگنے سے پہلے اس کا علاج:

جنات سے بچاؤ کا ایک طریقہ یہ ہے کہ تمام فرائض و واجبات کی پابندی کی جائے، تمام محرمات سے اجتناب کیا جائے، تمام برائیوں سے توبہ کی جائے اور مشروع اذکار، دعاؤں اور تعوذات کے ذریعہ اپنے آپ کو محفوظ رکھا جائے۔

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

دوسری قسم ...... جن لگنے کے بعد اس کا علاج:

اس کا طریقہ یہ ہے کہ وہ مسلمان جس کا دل اس کی زبان سے ہم آہنگ ہو۔ (یعنی تجربہ کار متقی، عالم و عامل معالج ہو) اور اس کا دم، جھاڑ پھونک جن سے متاثرہ شخص کے لیے متعین دم ہو۔ (یعنی ادھر اُدھر کی پھونکا پھانکی نہ کرتا رہے۔ قرآن وسنت سے متعین دم کرے۔)

وہ مریض پر پڑھ کر پھونکے۔ سب سے بڑا علاج یہ ہے کہ (۱) سورۂ فاتحہ [1]، (۲) آیۃ الکرسی، (۳) سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں اور (۴) سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھ کر مریض پر پھونک دیا جائے۔ یہ عمل تین بار یا اس سے زیادہ بار کیا جائے۔ ان کے علاوہ دوسری قرآنی آیات بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔

---

[1] دیکھئے: ابو داؤد: ۱۳/۴، ۱۴۔ احمد: ۵/ ۲۱۰۔ سلسلة الاحادیث الصحیحه، حدیث: ۲۰۲۸

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ پورے کا پورا قرآن دلوں کی بیماریوں کے لیے علاج اور مومنوں کے لیے شفا، ہدایت اور رحمت ہے۔ [1] ان کے علاوہ دم کی دعائیں بھی پڑھی جائیں۔ جیسا کہ جادو کے علاج کی دوسری قسم کے حصہ (ب) اور حصہ (ج) میں مذکور ہیں۔

اس علاج میں دو چیزوں کا پایا جانا ضروری ہے۔ پہلی چیز کا تعلق مریض سے ہے۔ ضروری ہے کہ اس کے اندر قوتِ نفس، (یعنی اپنے آپ پر مکمل اعتماد) اللہ کی طرف سچی توجہ اور شیطانوں سے ایسی صحیح پناہ کی طلب پائی جائے کہ جس پر دل اور زبان دونوں متفق ہوں۔ یعنی مریض صدقِ دل سے اللہ عزوجل کی پناہ کا طلبگار ہو۔ اور دوسری چیز کا تعلق معالج سے ہے۔ یعنی اس کے اندر بھی انہی اوصاف کا پایا جانا ضروری ہے۔ کیونکہ ہتھیار کی

---

[1] دیکھئے: الفتح الربانی ترتیب۔ مسند امام احمد: ۱۷/ ۱۸۳.

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

طاقت اس کے چلانے والے کی طاقت پر منحصر ہوتی ہے۔ [1]

[یہاں نیچے حاشیہ میں دی گئی کتابوں میں بھی ایسے مریض کے لیے ایک مکمل اور مفصل علاج بذریعہ دم، جھاڑ پھونک اور بذریعہ کلونجی، شہد، آبِ زمزم وزیتون وغیرہ درج ہے اور بالخصوص اگر مجرب ومفصل دم کا مطالعہ کرنا اور سیکھنا مقصود ہو تو فضیلۃ الشیخ وحید عبدالسلام بالی کی کتاب "الصارم البتّار" کے صفحہ ۱۰۹ سے صفحہ ۱۱۷ کا اور ہماری کتاب "مسنون وظائف و اذکار اور

---

[1] دیکھئے: وقاية الإنسان من الجن والشيطان، ص: ۸۱-۸۴۔ الصارم البتار، تالیف شیخ وحید عبدالسلام، ص:۱۰۹-۱۱۷۔ نیز دیکھئے: زاد المعاد: ۶۶/۴-۶۹۔ إيضاح الحق في دخول الجني بالإنسي والرد على من أنكر ذلك، تالیف علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ، ص:۱۴۔ فتاویٰ ابن تیمیہ: ۹/۱۹تا۶۵، ۲۷۶/۲۴۔ الوقاية والعلاج، تالیف محمد بن شایع، ص:۶۶ تا ۷۹۔ عالم الجن والشياطين، تالیف عمر الاشقر، ص:۱۰۱۔

لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

شافی طریقۂ علاج'' کے صفحہ ۳۶۰ سے صفحہ ۳۷۸ کا مطالعہ کرلیں۔ابو یحییٰ]

اگر مریض کے کان میں اذان کہہ دی جائے تو یہ بھی اچھا ہے، کیونکہ شیطان اذان کی آواز سے دور بھاگتا ہے۔ ❶

[جو لوگ جنّی مخلوق کے بارے میں شکوک وشبہات کا شکار رہتے ہیں اور حقیقت میں وہ خود یا ان کے اعزہ واقارب، دوست احباب، خاندان والے یا اُن کے جاننے والے جنوں کے ستائے ہوئے ہوتے ہیں ان کے شکوک واوہام دُور کرنے کے لیے قرآن وسنت کے ٹھوس اور ثقہ دلائل پر مشتمل ایک مضبوط تحریر ہماری مذکور بالا کتاب ''مسنون وظائف واذکار اور شافی طریقۂ علاج'' کے صفحہ ۲۶۰ تا ۳۵۴ میں موجود ہے۔

---

❷ دیکھیے: فتح الحق المبین فی علاج الصرع والسحر والعین، ص: ۱۱۲۔ بخاری، ح: ۵۷۴.

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

ان صفحات کے مطالعہ سے:

۱: قرآن و حدیث سے ثابت جنوں کی با قاعدہ مخلوق، اُن کی انواع واقسام، غیر مرئی مخلوقِ جنی کی تسخیر، جنات کا تخلیقی مادہ، شیطان کی شکل وصورت، جنوں میں بھیس اور شکل بدلنے کی صلاحیت، جنوں کی خوراک، جنوں کی قیام گاہیں، انسانی آبادی میں ان کے پھیل جانے اور ملنے کے اوقات، گھروں میں رہائشی جن اور ان کے بارے میں حکم، انسان کے ہمزاد، جنات کا انسان کو چمٹنا، بمقابلہ انسان جنوں کی کمزوری۔

۲: انسانوں کو جنات کے تنگ کرنے اور ایذا پہنچانے کے سات عدد بڑے اسباب۔

۳: جنات کے چمٹاؤ سے بچنے کے نو عدد نہایت مضبوط طریقے آپ کو معلوم ہوں گے۔ ان شاء اللہ۔

اسی طرح اگلے سات صفحات (صفحہ ۳۵۶ تا صفحہ ۳۶۰) میں

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

آسیب زدگی کا علاج کرنے والے عامل کے لیے قرآن وسنت پر مشتمل نہایت مضبوط اور قوی ہدایات دی گئی ہیں کہ جن پر عمل کر کے ہر مسلمان، مومن عامل معالج اپنے مریض کا نہایت شافی اور کامل علاج کرسکتا ہے۔ ابو یحیٰی]

❀...... ❀...... ❀

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

نفسیاتی امراض کا علاج ❶

نفسیاتی امراض اور دل کی بے چینی کا سب سے بڑا علاج مختصراً درج ذیل ہے:

۱: ہدایت اور توحید...... اس کے برعکس گمراہی اور شرک بے چینی کے اسباب میں سے ہیں۔

۲: ایمانِ صادق کا نور...... جسے اللہ تعالیٰ بندے کے دل میں ڈالتا ہے اور اس کے ساتھ ہی نیک عمل۔

---

❶ اس موضوع کے لیے دیکھیے: زاد المعاد: ۲/۲۳ تا ۲۸۔ شرح صدر کے اسباب، نیز علامہ عبدالرحمٰن بن ناصر سعدی کی کتاب "الوسائل المفیدة للحیاة السعیدة"۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

۳: علم نافع ...... بندے کا علم جس قدر زیادہ وسیع ہوتا ہے اس کے دل کو اسی قدر زیادہ انشراح اور کشادگی نصیب ہوتی ہے۔

۴: اللہ سبحانہ کی طرف رجوع اور انابت ...... پورے دل کے ساتھ اس سے محبت کرنا، اس کی طرف متوجہ ہونا اور اس کی عبادت سے لطف اندوز ہونا۔

۵: ہر حال میں اور ہر جگہ ذکر الٰہی کی پابندی کرنا ...... کیونکہ شرح صدر، دل کی خوشی اور رنج وغم کے ازالہ میں ذکر الٰہی کی بڑی عجیب تاثیر ہوتی ہے۔

۶: مخلوق کے ساتھ ہر طرح کا حسن سلوک اور انہیں ہر ممکن فائدہ پہنچانا ...... کیونکہ کرم نواز اور احسان کرنے والے کا سینہ سب سے زیادہ وسیع، نفس سب سے زیادہ پاکیزہ اور دل سب سے زیادہ مطمئن ہوتا ہے۔

۷: شجاعت و بہادری ...... کیونکہ بہادر کا سینہ کھلا اور دل وسیع

لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

ہوتا ہے۔

۸: دل کی تنگی اور عذاب کی موجب تمام مذموم صفات، مثلاً بغض وحسد، کینہ وفریب، عداوت ودشمنی اور ظلم وزیادتی کو دل سے نکال باہر کرنا ...... صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ نبی ﷺ سے افضل ترین شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپؐ نے فرمایا: ''ہر پاک صاف دل اور سچی زبان والا'' (لوگوں میں سب سے افضل ہوتا ہے۔) صحابہؓ نے عرض کیا کہ سچی زبان والا تو ہم جانتے ہیں۔ یہ پاک صاف دل والا کون شخص ہوتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''وہ متقی اور صاف ستھرا انسان جس میں گناہ، ظلم وزیادتی، کینہ وفریب اور حسد نہ پایا جائے۔'' ❶

۹: غیر ضروری نظر، فضول گفتگو کرنا یا سننا، غیر ضروری اختلاط،

---

❶ سنن ابن ماجه، حديث: ٤٢١٦۔ نیز دیکھئے: صحيح ابن ماجه: ٢/ ٤١١.

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

زیادہ کھانا اور زیادہ سونا ترک کر دینا...... کیونکہ ان غیر ضروری اشیاء کا ترک کر دینا انشراح صدر، اطمینان قلب اور رنج و غم کے ازالہ کے اسباب میں سے ہے۔

۱۰: کسی مفید عمل یا نفع بخش علم سے وابستہ رہنا...... کیونکہ یہ وابستگی قلق میں مبتلا کرنے والی چیزوں کو دل سے بھلا دیتی ہے۔

۱۱: آج کے کرنے والے کام کو آج ہی کر لینے کا اہتمام کرنا اور آئندہ آنے والے وقت میں اس کے اہتمام کا انقطاع کرنا، (یعنی آج کے کام کو کل پر مت چھوڑیں۔ اس سے طبیعت پر بوجھ اور قلق رہتا ہے۔) اور ماضی کے غم سے منقطع ہو جانا...... کیونکہ بندہ دین اور دنیا کے لیے مفید کاموں میں جدوجہد کرتا ہے اور اپنے مقصد میں کامیابی کے لیے اپنے رب سے دعا کرتا اور مدد چاہتا ہے۔ اور یہ چیز رنج و غم سے تسلی کا باعث بنتی ہے۔

۱۲: رزق، خوشحالی اور ان سے متعلق دیگر امور میں اپنے سے کمتر

لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

شخص کی طرف دیکھنا...... اپنے سے اعلیٰ شخص کی طرف نہ دیکھنا۔ (اس سے طبیعت کو غنا حاصل ہوتی ہے۔)

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ)) ❶

"سامان عیش و عشرت کی فراوانی کا نام دولتمندی نہیں ہے، بلکہ اصل دولتمندی و امیری تو نفس کی دولتمندی و غنیٰ ہے۔"

۱۳: انسان پر جو ناپسندیدہ حالات گزر چکے ہیں اور جن کی تلافی ناممکن ہے انہیں فراموش کر دینا اوران کے بارے میں سوچنے سے قطعاً گریز کرنا۔

۱۴: جب بندے پر کوئی مصیبت آئے تو اس پر واجب ہے کہ اسے

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

❶ صحیح مسلم، حدیث: ۱۰۵۱، ۲٤۲۰.

دور کرنے کی کوشش کرے...... اس طرح کہ اس بدترین نتیجہ کا تصور کرے، جہاں تک معاملہ پہنچ سکتا ہے۔ پھر مقدور بھر اسے دور کرنے کی کوشش کرے۔

۱۵: دل کو مضبوط رکھے۔ بے قرار نہ ہو۔ بُرے افکار کو دعوت دینے والے اوہام و خیالات سے متاثر نہ ہو۔ غصے نہ ہو۔ پسندیدہ حالات کے خاتمہ سے اور ناپسندیدہ حالات کے پیش آنے سے خوفزدہ نہ ہو، بلکہ معاملہ اللہ عزوجل کے سپرد کردے۔ ساتھ ہی نفع بخش اسباب و ذرائع استعمال میں لائے اور اللہ سے عفوو درگزر اور عافیت کا سوال کرے۔

۱۶: اللہ سبحانہ وتعالیٰ پر خلوص دل سے اعتماد، بھروسہ کرنا اور اس سے اچھی امید رکھنا...... کیونکہ اللہ پر بھروسہ کرنے والے شخص پر اوہام وافکار اثر انداز نہیں ہو سکتے۔

۱۷: ہر عقلمند شخص جانتا ہے کہ صحیح معنوں میں زندگی وہی ہے جو

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

سعادت اور اطمینان کی زندگی ہو۔ اور وہ یہ بھی جانتا ہے کہ زندگی بڑی مختصر ہے۔ اس لیے وہ اسے رنج وغم اور تلخیوں کی نذر کر کے اسے مزید مختصر نہیں کرتا۔ کیونکہ یہ صحت مند طرزِ زندگی کے منافی ہے۔

۱۸: بندے کو جب کوئی مصیبت پیش آئے تو وہ اپنے پاس موجود دیگر دینی و دنیاوی نعمتوں کے درمیان اور پیش آمدہ مصیبت کے درمیان موازنہ کرے۔ (کہ میرے اوپر اللہ کریم کے کتنے بڑے بڑے انعامات واحسانات ہیں۔ ایک یہ آزمائش آئی ہے تو کیا ہوا؟) اس سے اسے ان بیشمار نعمتوں کا اندازہ ہو جائے گا جن میں وہ سانس لے رہا ہے۔ اسی طرح وہ اپنے بارے میں جس نقصان کے واقع ہونے سے ڈرتا ہے اس کے درمیان اور سلامتی کے بہت سے امکانات کے درمیان مقابلہ کرے۔ ... قوی

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

امکانات پر غالب نہ آنے دے۔اس سے اس کا غم اور خوف دور ہو جائے گا۔

۱۹: بندہ یہ جانتا ہے کہ لوگوں کی ایذا رسانی بالخصوص گندے اقوال اور غلیظ باتوں کے ذریعے ان کی ایذا رسانی اسے نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ بلکہ یہ خود انہی کے لیے نقصان دہ ہوگی۔اس لیے ان کی تکلیف دہ باتوں پر توجہ نہ دے تا کہ یہ اسے نقصان نہ پہنچا سکیں۔

۲۰: بندہ اپنے افکار اور اپنی صلاحیتیں ان کاموں میں استعمال کرے جو اس کے دین اور دنیا دونوں کے لیے مفید ہوں۔

۲۱: آدمی اپنے احسان اور بھلائی کا بدلہ صرف اللہ تعالیٰ سے طلب کرے۔ اور یہ یقین رکھے کہ اس کا یہ معاملہ اللہ کے ساتھ ہے۔لہٰذا جس کے ساتھ احسان کیا ہے اس کی طرف سے شکریہ کی پرواہ نہ کرے۔ جیسے کہ درج ذیل آیت میں

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

اللہ عزوجل اپنے مومن بندوں کی صفت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ: وہ جب کسی کے ساتھ نیکی کرتے ہیں تو کہتے ہیں:

﴿إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝﴾ (الدھر: ۹)

"ہم تو تمہیں صرف اللہ کی رضا مندی کے لیے کھلاتے ہیں۔ نہ تم سے بدلہ چاہتے ہیں نہ شکر گزاری۔"

اہل وعیال اور اولاد کے ساتھ تعامل میں یہ پہلو مزید ضروری ہو جاتا ہے۔

۲۲: نفع بخش امور کو سامنے رکھنا اور ان کے حصول کے لیے محنت کرنا...... نیز نقصان دہ امور پر توجہ نہ دینا اور ذہن وفکر کو ان میں الجھانے سے گریز کرنا۔

۲۳: حالیہ اعمال کو بروقت انجام دینا اور مستقبل کے لیے فارغ

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

ہو جانا...... تا کہ مستقبل کے اُمور کو فکر و عمل کی قوت سے انجام دے سکے۔

۲۴: نفع بخش اعمال اور مفید علوم میں سے حسب ترتیب پہلے اہم ترین...... بالخصوص مرغوب اعمال و علوم کو اختیار کرے اور ان کے بارے میں اللہ سے مدد طلب کرے اور پھر لوگوں سے مشورہ طلب کرے۔ اور جب ان کاموں میں فائدہ کا یقین ہو جائے اور وہ انہیں کرنے کا پختہ ارادہ کر لے تو اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے کام شروع کر دے۔ [مفید کاموں کے اختیار میں مسنون طریقے سے استخارہ کرنا نہایت مفید رہتا ہے بلکہ سو فیصد کامیابی کا سبب بنتا ہے۔]

۲۵: اللہ کی ظاہر اور پوشیدہ نعمتوں کا موقع کی مناسبت سے تذکرہ کرنا۔ کیونکہ نعمتوں کے پہچاننے اور ان کے بیان کرنے سے اللہ تعالیٰ رنج و غم دور کرتا ہے اور یہی چیز بندے کو شکر گزاری

لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

پر ابھارتی ہے۔

۲۶: بیوی، قرابت دار، صاحب معاملہ اور ہر وہ شخص جس سے آپ کا کوئی تعلق ہو، جب اس کے اندر کوئی عیب پائیں تو اس سے معاملہ کرتے وقت اس کی دیگر خوبیوں کو سامنے رکھیں اوران کا اس عیب سے موازنہ کریں۔ اس سے رفاقت و دوستی برقرار رہے گی اور دل کو انشراح حاصل ہوگا۔ (رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:)

''کوئی مومن مرد اپنی مومن بیوی سے بغض نہ رکھے۔ اگر وہ اس کی بعض عادات سے ناخوش ہے تو اس کے دیگر اخلاق اسے خوش کر دیں گے۔'' [1]

۲۷: تمام معاملات کی بہتری کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا اور اس سلسلہ کی سب سے عظیم دعا یہ ہے:

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

((اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي، وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِيَ، وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ)) [1]

''اے اللہ! میرے لیے میرا دین سنوار دے جو میرے تمام امور کا محافظ ہے۔ اور میرے لیے میری دنیا سنوار دے جس میں میری زندگی ہے۔ اور میرے لیے میری آخرت سنوار دے، جس میں مجھے لوٹ کر جانا ہے۔ اور زندگی کو میرے لیے ہر خیر میں اضافہ کا سبب بنا اور موت

---

[1] مسلم: ٤/ ٢٠٨٧۔ کتاب الذکر والدعاء/ باب فی الأدعية، حدیث: ٢٧٢٠، ٦٩٠٣.

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

کو میرے لیے ہر شر سے راحت کا ذریعہ بنا۔"

نیز یہ دعا بھی پڑھتے رہیں:

((أَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ، وأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِي كُلَّهُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ)) ❶

"اے اللہ! میں تیری ہی رحمت کا امیدوار ہوں۔ پس مجھے پل جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے تمام معاملات کو سنوار دے، تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔"

۲۸: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا...... کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے:

"اللہ کی راہ میں جہاد کرو، کیونکہ اللہ کی راہ میں جہاد جنت

---

❶ [illegible]

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔اس کے ذریعہ
اللہ رنج وغم سے نجات دیتا ہے۔'' ❶

جو شخص ان اسباب ووسائل پر غور کرے اور صدق واخلاص کے ساتھ ان پر عمل کرے اس کے لیے یہ نفسیاتی امراض کے لیے اور قلق واضطراب کو دُور کرنے کے لیے نہایت مفید اور بہترین علاج ہیں۔بعض علماء نے ان کے ذریعہ بہت سے نفسیاتی امراض اور پریشانیوں کا علاج کیا اور اللہ تعالیٰ نے ان کے ذریعہ بہت فائدہ بخشا ہے۔ ❷

۲۹: ہم نے صحیح احادیث کے مطالعہ سے اپنی کتاب میں ایک مزید علاج کا اضافہ بھی کیا ہے، وہ بھی نہایت مفید ہے۔

---

❶ مسند احمد: ۳۱۴/۵، ۳۱۶، ۳۱۹، ۳۲۶، ۳۳۰۔ مستدرک حاکم: ۷۵/۲۔ امام حاکم نے اسے صحیح کہا اور ذہبی رحمہم اللہ نے ان کی تائید کی ہے۔

❷ دیکھیے: [illegible] کا مقدمہ طبع پنجم صفحات [illegible]

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

☆ خواہ مخواہ کے وہم و گمان، برے خیالات و تصورات سے دُوری اور اپنے دل کو مضبوط کرنے کے لیے صبح کے وقت:

((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ)) [۱۰۰بار]

((لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْـمُـلْكُ وَلَـهُ الْـحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) [۱۰۰بار]

اس یقین اور توکل کے ساتھ پڑھے کہ اب یہ برے خیالات اور اوھام اُسے پریشان نہیں کر سکیں گے۔ ان شاء اللہ

☆ اس بات پر اپنا ایمان و یقین پختہ کر لے کہ اگر اُس کے مقدر میں کوئی تکلیف نہیں لکھی تو ساری دُنیا مل کر بھی اُسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گی۔ تکلیف دہ اُمور کی طرف اپنے ذہن کو ملتفت ہی نہ ہونے دے۔ اگر ایسا ہونے لگے تو کم از کم:

۱۔ ((أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ)) [۷ بار]

۲: ((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.)) [۷ بار]

۳: ((اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا)) [۷ بار]

پڑھ لے۔

❀......❀......❀

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

پھوڑے اور زخم کا علاج

جب کسی انسان کو کوئی تکلیف ہوتی یا اسے پھوڑا یا زخم ہوتا تو رسول اللہ ﷺ اپنی انگلی سے اس طرح کرتے۔ (حدیث کے راوی حضرت سفیان نے اپنی شہادت کی انگلی زمین پر رکھی اور پھر اٹھالی) اور یہ دُعا پڑھتے:

((بِسْمِ اللّٰـهِ، تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا، يُشْفَى سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا)) [1]

''اللہ کے نام کے ساتھ، یہ ہماری زمین کی مٹی ہے۔ ہم

[1] صحیح بخاری: ۲۰٦/۱۰، حدیث: ۵۷٤٦۔ مسلم: ۱۷۲٤/٤، حدیث: ۲۱۹٤

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

میں سے بعض کے لعاب کے ساتھ، ہمارے رب کے حکم

سے ہمارا مریض اچھا ہو جائے گا۔"

حدیث کا مطلب یہ ہے کہ دم کرنے والا اپنی شہادت کی انگلی پر اپنا لعاب لگا کر اسے زمین پر رکھے تاکہ اس پر کچھ مٹی چپک جائے، پھر زخم یا تکلیف کی جگہ پر اسے پھیرے اور مذکورہ دعا پڑھے۔ ❶

❀......❀......❀

❶ دیکھیے: شرح نووی علی صحیح مسلم: ۱۴/ ۱۸۴۔ فتح الباری: ۱۰/ ۲۰۸۔ نیز حدیث کی تفصیلی شرح کے لیے دیکھیے: زاد المعاد: ۴/ ۱۸۶، ۱۸۷.

لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

مصیبت اور پریشانی کا علاج

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

۱: ﴿ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِىْ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰكُمْ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝ ﴾ (الحدید: ۲۲-۲۳)

"نہ کوئی مصیبت دنیا میں آتی ہے نہ خاص تمہاری جانوں میں، مگر اس سے پہلے کہ ہم اس کو پیدا کریں، وہ ایک خاص کتاب میں لکھی ہوئی ہے، یہ کام اللہ پر بالکل

لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

آسان ہے۔ تا کہ تم اپنے ہاتھ سے نکل جانے والی کسی
چیز پر رنجیدہ نہ ہو جایا کرو اور نہ عطا کردہ چیز پر اترا جاؤ۔
اور اترانے والے شیخی خوروں کو اللہ پسند نہیں فرماتا۔''

۲: ﴿ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴾

(التغابن: ۱۱)

''کوئی مصیبت اللہ کی اجازت کے بغیر نہیں پہنچ سکتی۔
اور جو اللہ پر ایمان لائے، اللہ اس کے دل کو ہدایت دیتا
ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔''

۳: جس آدمی کو کوئی مصیبت پہنچے اور وہ یہ دعا پڑھ لے:

((إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ، اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَأَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِنْهَا))

''ہم سب اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم سب اسی کی طرف

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت
کا اجر دے اور مجھے اس کا بہترین بدل عطا فرما۔“

تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو مصیبت کا اجر بھی دیتا ہے اور اسے اس کا بہترین بدل بھی عطا فرماتا ہے۔ [1]

۴: جب کسی کا لڑکا فوت ہوتا ہے تو اللہ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے: تم نے میرے بندے کے لڑکے کو قبض کر لیا؟ وہ جواب دیتے ہیں: ہاں! اللہ فرماتا ہے: تم نے اس کے دل کے ٹکڑے کو چھین لیا؟ وہ جواب دیتے ہیں: ہاں۔ اللہ فرماتا ہے: پھر میرے بندے نے کیا کہا؟ فرشتے جواب دیتے ہیں: اس نے (اس مصیبت پر بھی) تیری تعریف کی اور ” إِنَّـا لِـلّٰهِ ...... “ پڑھا۔ اللہ فرماتا ہے: میرے بندے کے لیے جنت میں

---

[1] صحیح مسلم: ۲/ ۶۳۳، کتاب الجنائز/ حدیث: ۲۱۲۷.

لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

ایک گھر بناؤ اور اس کا نام "بیت الحمد" رکھ دو۔" ❶

۵: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "جب میں اپنے مومن بندے سے دنیا میں اس کے کسی عزیز کو چھین لوں اور وہ مجھ سے اجر کی امید رکھ کر صبر کر لے، تو میرے پاس اس کا انعام صرف جنت ہے۔" ❷

٦: ایک آدمی کا بچہ فوت ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم نہیں چاہتے کہ جب تم جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر آؤ تو اسے اپنے انتظار میں کھڑا پاؤ۔" ❸

۷: اللہ عزوجل فرماتا ہے: "جب میں اپنے بندے کی دونوں آنکھیں چھین کر اسے آزماؤں اور وہ اس پر صبر کر لے (اور

---

❶ جامع ترمذی۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۱/ ۲۹۸، ح: ۱۰۲۱.

❷ صحیح بخاری: ۱۱/ ۲۴۲، ح: ٦٤٢٤.

❸ مسند احمد و سنن نسائی۔ اس حدیث کی سند صحیح کی شرط پر ہے اور حاکم اور ابن حبان نے اسے صحیح کہا ہے۔ نیز دیکھئے: فتح الباری: ۱۱/ ۲۴۳.

لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

مجھ سے ثواب کی امید رکھے) تو میں اس کے بدلے اسے جنت عطا کروں گا۔''❶

۸: ''جس مسلمان کو بھی کسی بیماری سے یا کسی دوسرے ذریعے سے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس تکلیف کے باعث اس طرح اس کے گناہ جھاڑ دیتا ہے جس طرح درخت سے پتے جھڑتے ہیں۔''❷

۹: ''کسی مسلمان کو اگر کانٹا بھی چبھتا ہے یا اس سے بڑھ کر کوئی تکلیف لاحق ہوتی ہے تو اس کے بدلہ اس کے لیے ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔''❸

---

❶ بخاری: ۱۱٦/۱۰۔ بریکٹ کے درمیان کے الفاظ ترمذی کی روایت کے ہیں۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ٢/ ٢٨٦.

❷ صحيح بخاری مع الفتح: ١٠/ ١٢٠، حديث: ٥٦٦١۔ مسلم: ٤/ ١٩٩١، حديث: ٦٥٥٩ واللفظ له.

❸ مسلم: ٤/ ١٩٩١، حديث: ٦٥٦٤

لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

۱۰: ''مومن کو جو بھی دائمی تکلیف، پریشانی، بیماری یا رنج لاحق ہوتا ہے یہاں تک کہ اسے جو غم پہنچتا ہے اس کے ذریعہ اس کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔'' ❶

۱۱: ''جس قدر آزمائش سخت ہوگی اسی قدر اجر وثواب بھی زیادہ ہوگا۔ اور جب اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں سے محبت کرتا ہے تو انہیں آزمائش میں ڈالتا ہے۔ اب جو آزمائش پر راضی رہے اس کے لیے اللہ کی طرف سے رضامندی ہے۔ اور جو جزع فزع کرے اس کے لیے اللہ کی طرف سے ناراضگی ہے۔'' ❷

۱۲: ''...... بندے کے ساتھ مصیبت لگی رہتی ہے یہاں تک کہ اسے اس حال میں زمین پر چلتا چھوڑتی ہے کہ اس کے اوپر

---

❶ مسلم: ١٩٩٤/٤، حديث: ٦٥٦٨.

❷ جامع ترمذی۔ ابن ماجه۔ نیز دیکھئے: صحيح ترمذی: ٢٨٦/٢.

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔" ❶

غرضیکہ مصیبت اور آزمائش کے وقت آدمی کو صبر واستقامت سے کام لینا چاہیے یہی اس کا بہترین علاج اور یہی ایمان کی علامت ہے۔

❀......❀......❀

❶ جامع ترمذی۔ ابن ماجہ۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۲۸۶/۲.

لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

رنج وغم کا علاج

۱: جس بندے کو کوئی رنج وغم لاحق ہو اور وہ یہ دعا پڑھ لے:

((أَللّٰهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ ، ابْنُ عَبْدِكَ ، ابْنُ أَمَتِكَ نَاصِيَتِي بِيَدِكَ ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاءُكَ ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ ، سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ ، أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ ، أَوِ سْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِي ، وَنُوْرَ صَدْرِي ، وَجَلَاءَ حُزْنِي ،

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

وَذَهَابَ هَمِّي)) ❶

"اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے۔ میرے بارے میں تیرا حکم نافذ ہے۔ میرے بارے میں تیرا فیصلہ انصاف پر مبنی ہے۔ میں تجھ سے تیرے ہر اس نام کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں جس سے تو نے خود کو موسوم کیا ہے۔ یا اسے اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے۔ یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھلایا ہے۔ یا اپنے اس علم غیب میں اسے اپنے لیے خاص کر رکھا ہے کہ تو قرآنِ کریم کو میرے دل کی بہار، میرے سینے کا نور، میرے رنج وغم اور پریشانیوں کے خاتمہ کا ذریعہ بنادے۔"

---

❶ مسند احمد: ۱/ ۳۹۱۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔

لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

تو اللہ تعالیٰ اس کے رنج وغم کا دور کردیتا ہے اور اس کے بدلے اسے خوشی ومسرت عطا فرماتا ہے۔ اسی طرح غم اور دکھ کے وقت یہ دعا بھی پڑھے:

((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ .)) [1]

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں رنج اور غم سے، عاجزی اور کاہلی سے، بخیلی اور بزدلی سے۔ اور قرض کے چڑھ جانے اور لوگوں کے غلبہ سے۔''

❀......❀......❀

---

[1] صحیح بخاری: ۱۵۸/۷، حدیث: ٦٣٦٩۔ رسول اللہ ﷺ یہ دعا بکثرت پڑھتے تھے۔ دیکھئے: بخاری مع الفتح الباری: ۱۱/ ۱۷۳

www.KitaboSunnat.com

رنج و ملال اور بے چینی کا علاج

سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رنج و ملال اور بے چینی و پشیمانی کے وقت یوں پڑھا کرتے تھے:

١: ((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ)) ❶

"اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں جو عظمت والا اور

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

بردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں جو آسمانوں کا رب، زمین کا رب اور عرشِ کریم کا رب ہے۔"

۲: ((اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُوْ، فَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ)) [1]

"اے اللہ! میں تیری ہی رحمت کا امیدوار ہوں۔ پس مجھے پل جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر۔ اور میرے تمام معاملات کو سنوار دے۔ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔"

[قرآن میں ہے کہ اللہ کے نبی یونس بن متی (علیہ السلام) نے

---

[1] ابو داؤد: ۳۲۴/۴۔ مسند احمد: ۴۲/۵۔ شیخ البانی اور عبدالقادر ارناؤوط رحمہما اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائ

www.KitaboSunnat.com

درج ذیل ذکر بکثرت کیا تو اللہ نے انھیں ایک بڑی رنج و ملال والی مصیبت سے نجات دے دی۔]

۳: ((لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْـتَ سُبْـحٰـنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ)) ❶

”اللہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ تو پاک ہے۔ بیشک میں ظالموں میں تھا۔“

٤: ((اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا)) ❷

”اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتا۔“

---

❶ ترمذی: ۵/۵۲۹۔ حاکم: ۱/۵۰۵۔ حاکم نے اسے صحیح کہا اور ذہبی نے ان کی تائید کی ہے۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۳/۱۶۸.

❷ ابو داؤد: ۲/ ۸۷۔ نیز دیکھئے: صحیح ابن ماجہ: ۲/ ۳۳۵۔ صحیح ترمذی: ۲/ ۱۹۹۱.

لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

مریض کا خود اپنا علاج کرنا

جناب عثمان بن ابوالعاص الثقفی رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک ایسی تکلیف کی شکایت کی کہ جسے وہ اس وقت سے اپنے جسم میں محسوس کر رہے تھے جب سے مسلمان ہوئے تھے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا:

"جسم میں جس جگہ تکلیف ہے وہاں اپنا ہاتھ رکھیں اور تین بار "بسم اللہ" اور سات بار یہ دعا پڑھیں:

((أَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ)) [1]

---

[1] مسلم: ٤/ ١٧٢٨۔ حدیث: ٥٧٣٧.

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

”میں اللہ کی اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں اس تکلیف کی برائی سے جو میں پاتا ہوں اور جس سے ڈرتا ہوں۔“

❀......❀......❀

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

مریض کی عیادت کی جائے تو کیا پڑھے

جو بھی مسلمان بندہ کسی ایسے مریض کی عیادت کو جائے جس کی موت کا وقت نہ آیا ہو اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اس مریض کو شفا حاصل ہو جاتی ہے:

((أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَشْفِيْكَ)) ❶

''میں عظمت والے اللہ سے، جو عرش عظیم کا رب ہے، سوال کرتا ہوں کہ وہ تمہیں شفا عطا فرما دے۔''

---

❶ ترمذی وابو داؤد۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۲/ ۲۱۰۔ حدیث: ۲۰۸۳۔ صحیح الجامع: ۵/ ۱۸۰۔

لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

نیند کی حالت میں گھبراہٹ اور بے چینی کا علاج

سیّدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نیند میں خوف زدہ ہو کر گھبرا اُٹھے تو یوں کہے:

((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَحْضُرُوْنِ)) [1]

''میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں اس کے غیظ

[1] ابو داؤد: ٤/ ١٢ ۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ٣/ ١٧١۔

لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

وغضب اور عقاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے
اور شیطان کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ
میرے پاس آئیں۔"

❀......❀......❀

لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

بخار کا علاج

رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

"بخار جہنم کی گرمی سے ہوتا ہے۔ لہٰذا اسے پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو۔" [1]

[یہاں قابل ملاحظہ بات یہ ہے کہ: اس سے مراد وہی بخار ہے جو گرمی سے ہو۔ اگر سردی لگ کر ہو تو پھر اُس بخار کے بارے میں یہ حکم نہیں ہے۔ تفصیل کے لیے ان احادیث پر فتح الباری اور شرح نووی دیکھ لیں۔]

❀......❀......❀

---

[1] بخاري: ١٠/١٧٤، حديث: ٣٢٦٤۔ مسلم: ٤/ ١٧٣٣.

ائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

کسی موذی جانور کے ڈسنے اور ڈنک مارنے کا علاج

ا: سورۂ فاتحہ پڑھی جائے اور تھوک جمع کر کے ڈنک کی جگہ پر تھوکا جائے۔ ❶

۲: سورۂ کافرون اور معوذتین (سورۂ فلق اور سورۂ ناس) پڑھی جائیں اور پانی اور نمک سے ڈنک کی جگہ پونچھی جائے۔ ❷

❀......❀......❀

---

❶ صحیح بخاری مع فتح الباری: ۲۰۸/۱۰.

❷ معجم طبرانی صغیر: ۸۳۰/۲۔ نیز دیکھئے: مجمع الزوائد: ۱۱۱/۵۔ اس حدیث کی سند حسن ہے۔

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

غصے کا علاج

پہلا طریقہ:...... غصے سے بچنا:

یہ چیز غصہ کے اسباب سے اجتناب کے ذریعہ حاصل ہو سکتی ہے۔ غصہ کے بعض اسباب یہ ہیں: تکبر، خود پسندی، فخر، بری حرص، بے موقع کا مذاق اور ٹھٹھا ہنسی وغیرہ۔

دوسرا طریقہ:...... غصہ آنے کے بعد اس کا علاج:

اس کے چار طریقے ہیں:

۱: مردود شیطان سے اللہ کی پناہ طلب کرنا...... یعنی "أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" پڑھنا۔

۲: وضو کرنا۔ (اس سے غصہ ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔)

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

۳: جسے غصہ آئے وہ اپنی حالت بدل لے۔ یعنی کھڑا ہے تو بیٹھ جائے۔ یا لیٹ جائے۔ یا جس جگہ ہے وہاں سے ہٹ جائے۔ یا بولنے سے رک جائے۔ یا اس جیسی کوئی اور صورت اختیار کر لے۔

۴: غصہ پی جانے کا جو اجر و ثواب ہے اور غصہ کرنے کا جو انجامِ بد بیان کیا گیا ہے اس کا تصور کرے۔ ❶

❀......❀......❀

---

❶ صحیح دلائل کے ساتھ اس کی تفصیل جاننے کے لیے دیکھئے: مؤلف کی دو کتابیں: " آفات اللسان "، ص: ۱۰ تا ۱۲ اور " الحکمة فی الدعوة الی اللہ "، ص: ۶۴ تا ۶۶۔

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

کلونجی سے علاج

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

''حبہ سوداء (کلونجی) میں ہر بیماری کے لیے شفا ہے، سوائے سام کے۔''

ابن شہاب کہتے ہیں: سام سے موت مراد ہے اور حبہ سوداء کلونجی کو کہتے ہیں۔ ❶ کلونجی میں بے شمار فوائد ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کے ارشاد: ''ہر بیماری کے لیے شفا ہے'' کی مثال اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی ہے:

﴿تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا﴾ (الاحقاف: ۲۵)

---

❶ صحیح بخاری: ۱۰/۱۴۳ ح ۵۶۸۸ [illegible] ۱۷۳۵/٤

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

”وہ اپنے رب کے حکم سے ہر چیز کو ہلاک کر دے گی۔
یعنی ہر وہ چیز جو ہلاکت قبول کرنے والی ہو۔ اور اسی
طرح کی دیگر آیات۔“ [1]

❀......❀......❀

[1] زاد المعاد: ٤/ ٢٩٧۔ نیز دیکھئے: الطب من الکتاب والسنه،
تالیف علامہ موفق الدین عبداللطیف بغدادی، ص: ٨٨.

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

 www.KitaboSunnat.com

شہد سے علاج

ا: اللہ عزوجل نے شہد کی مکھی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

﴿ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ ﴾ (النحل : ٦٩)

''ان کے پیٹ سے رنگ برنگ کا مشروب نکلتا ہے جس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔ غور وفکر کرنے والوں کے لیے اس میں بھی بہت بڑی نشانی ہے۔''

۲: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''شفا تین چیزوں میں ہے: (ا) پچھنہ لگوانے میں، یا

لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

(۲) شہد پینے میں، یا (۳) آگ سے داغنے میں لیکن میں اپنی امت کو داغنے کے عمل سے منع کرتا ہوں۔" [1]

❀......❀......❀

[1] صحیح بخاری: ۱۰/۱۳۷، ح: ۵٦۸۰۔ نیز شہد کے فوائد کے لیے دیکھیے: زاد المعاد: ۴/۵۰ تا ٦۲۔ الطب من الکتاب والسنہ ص: ۱۲۹ تا ۱۳٦۔

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

www.KitaboSunnat.com

آبِ زم زم سے علاج

ا: رسول اللہ ﷺ نے آبِ زم زم کے بارے میں فرمایا:
"یہ بابرکت پانی ہے۔ یہ کھانے کا کھانا ہے (اور بیماری سے شفا بھی)۔" ❶

۲: جابر رضی اللہ عنہ کی مرفوع حدیث ہے:
"زم زم کا پانی ہر اس مقصد کے لیے ہے جس کے لیے

---

❶ مسلم: ١٩٢٢/٤۔ ح: ٦٣٥٩۔ بریکٹ کے درمیان کے الفاظ بزار، بیہقی اور طبرانی کی روایت کے ہیں اور اس حدیث کی سند صحیح ہے۔ دیکھئے: مجمع الزوائد: ٢٨٦/٣.

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

نوش کیا جائے۔" ❶

۳: "رسول اللہ ﷺ (چمڑے کے برتنوں اور) مشک میں زم زم بھر کر لے جاتے اور مریضوں کے اوپر ڈالتے اور انہیں پلاتے تھے۔" ❷

امام ابن القیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"میں اور میرے علاوہ دوسروں نے بھی آبِ زم زم سے علاج کے بارے میں عجیب عجیب امور کا تجربہ کیا ہے۔

---

❶ ابن ماجہ وغیرہ۔ دیکھئے: صحیح ابن ماجه: ۱۸۳/۲۔ ارواء الغلیل: ۳۲۰/٤.

❷ ترمذی۔ بیهقی: ۲۰۲/۵۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۲۸٤/۱۔ حدیث: ۹٦۳۔ سلسلة الاحادیث الصحیحه: ۵۷۲/۲۔ حدیث: ۸۸۳۔ زاد المعاد: ۳۹۲/٤.

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن ل

www.KitaboSunnat.com

میں نے متعدد امراض سے شفایابی کے لیے اسے کئی بار استعمال کیا اور اللہ کے حکم سے مجھے شفا حاصل ہوئی ہے۔" [1]

❀...... ❀...... ❀

[1] زاد المعاد: ٤/٣٩٣، ١٧٨.

...ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن ل...

دل کی بیماریوں کا علاج

دل تین قسم کے ہوتے ہیں:

قلب سلیم...... اطاعت شعار۔۔ پاک دل۔۔ اور یہی وہ دل ہے جس کے بغیر قیامت کے دن بندے کو نجات نہیں ملے گی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ ٥ إِلَّا مَنْ أَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ٥﴾ (الشعراء: ۸۸-۸۹)

"جس دن مال اور اولاد کچھ کام نہ آئے گی لیکن (فائدہ) والا وہی ہوگا) جو اللہ تعالیٰ کے سامنے قلب سلیم لے کر حاضر ہو۔"

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

قلب سلیم وہ ہوتا ہے جو اللہ کے امر و نہی کی مخالف ہر خواہش سے اور اللہ کی بتائی ہوئی چیزوں کے بارے میں ہر شبہ سے محفوظ ہو۔ چنانچہ وہ غیر اللہ کی بندگی سے محفوظ ہو اور رسول اللہ ﷺ کے علاوہ کسی اور کو فیصل ماننے سے محفوظ ہو۔ الحاصل پاک اور صحیح دل وہ ہے جو کسی بھی پہلو سے غیر اللہ کی شرکت سے پاک ہو۔ بلکہ ارادہ، محبت، توکل، انابت، عاجزی، خشیت اور امید ہر اعتبار سے اس کی عبادت و بندگی اللہ کے لیے خالص ہو۔ اور اس کا عمل بھی اللہ ہی کے لیے خالص ہو۔ چنانچہ وہ اگر کسی سے محبت کرے تو اللہ کے لیے کرے۔ بغض رکھے تو اللہ کے لیے رکھے۔ کسی کو دے تو اللہ کے لیے دے اور کسی سے ہاتھ روکے تو اللہ کے لیے روکے۔ غرضیکہ اس کا ہر مقصد اللہ کے لیے ہو۔ اس کی ساری محبت اللہ کے لیے ہو۔ اس کا ارادہ اللہ کے لیے ہو۔ اس کا جسم اللہ کے لیے ہو۔ اس کے اعمال اللہ کے لیے ہوں اور اس کا سونا

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

اور جاگنا سب کچھ اللہ کے لیے ہو۔ اسی طرح اللہ کا کلام اور اللہ کے بارے میں گفتگو اس کے نزدیک ہر گفتگو سے بڑھ کر مرغوب ہو۔ اور اللہ کی مرضی اور پسندیدگی کے کام ہی اس کی سوچ اور فکر کا محور ہوں۔ [1]

۲: مردہ دل...... یہ قلب سلیم کے برعکس ہوتا ہے۔ اور یہ وہ دل ہے جو نہ اپنے رب کو پہچانتا ہے اور نہ اس کے حکم اور اس کی محبت و پسندیدگی کے اعمال کے ذریعے اس کی عبادت و بندگی کرتا ہے۔ بلکہ اپنی خواہشات ولذات کے پیچھے پڑا ہوتا ہے۔ اگرچہ اس میں اللہ کی ناراضگی اور غیظ وغضب شامل ہو۔ لہٰذا وہ محبت، امید وخوف، رضامندی و ناراضگی اور تعظیم و انکساری ہر پہلو سے غیر اللہ کی بندگی کرتا ہے۔ چنانچہ وہ اگر

[1] إغاثة اللهفان من مصائد الشيطان، تالیف امام ابن القیم رحمہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

کسی سے بغض رکھتا ہے تو اپنے نفس کے لیے اگر محبت کرتا ہے تو اپنے نفس کے لیے۔ اگر کسی کو دیتا ہے تو اپنے نفس کے لیے دیتا ہے اور اگر اپنا ہاتھ روکتا ہے تو اپنے نفس کے لیے روکتا ہے۔ غرضیکہ نفس ہی اس کا امام، خواہش اس کی قائد، جہالت اس کی رہنما اور غفلت اس کی سواری ہوتی ہے۔ [1]

ایسے مردہ دل سے ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔

۳: **بیمار دل** ...... یہ ایسا دل ہے جس میں زندگی تو ہے لیکن اس میں بیماری بھی ہے۔ یعنی اس میں (زندگی اور بیماری کے) دو مادّے ہوتے ہیں۔ کبھی پہلا مادّہ اسے اپنی طرف کھینچتا ہے اور کبھی دوسرا مادّہ۔ پھر دونوں مادوں میں سے جو مادہ بھی اس پر غالب آ جاتا ہے دل اسی کا ہو جاتا ہے۔ اس دل کے اندر اللہ تعالیٰ کی محبت، اللہ پر ایمان، اللہ کے لیے اخلاص اور

[1] دیکھئے: اغاثۃ اللهفان: ۱/۹۔

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

اللہ پر توکل کا پہلو موجود ہوتا ہے جو اس کی زندگی کا مادّہ ہے۔

اور اس کے اندر خواہشات کی محبت اور ان کے حصول کی خواہش، حسد، تکبر، خود پسندی، تعلّی، ریاست و سیادت کے ذریعے فساد فی الارض، نفاق، ریا کاری اور بخل و کنجوسی کا پہلو بھی موجود ہوتا ہے جو اس کی ہلاکت و بربادی کا مادّہ ہے۔ [1] ہم ایسے دل سے بھی اللہ حفیظ و رقیب کی پناہ چاہتے ہیں۔

قرآنِ کریم میں دل کی تمام بیماریوں کا علاج موجود ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

۱: ﴿ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى ٱلصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ ﴾ (یونس : ۵۷)

"اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے

❶ دیکھئے اغاثۃ اللہفان: ۱/۹

لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو بیماریاں ہیں ان کے لیے شفا ہے۔ اور وہ ہدایت اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے۔"

۲: ﴿ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ ﴾

(الاسراء: ۸۲)

"یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے۔ ہاں ظالموں کو تو یہ نقصان ہی میں بڑھاتا ہے۔"

[قرآن ظالموں کے نقصان اور خسارے میں اس لیے اضافہ کرتا ہے کہ وہ اپنی ہٹ دھرمی، شرک وخرافات، تکبر اور غرور کی وجہ سے قرآن کا ٹھٹھہ اڑاتے ہیں۔ اس لیے وہ اپنی گمراہی کی دلدل میں دھنستے چلے جاتے ہیں۔]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

دل کی بیماریوں کی دو قسمیں ہیں:

۱: وہ بیماری جس کا مریض کو بروقت احساس نہیں ہوتا۔ یہ جہالت اور شکوک وشبہات کی بیماری ہے۔ اور دونوں قسموں میں یہی زیادہ تکلیف دہ ہوتی ہے۔ لیکن دل کے فساد کی وجہ سے مریض کو اس کا احساس نہیں ہوتا۔

۲: وہ بیماری جس کا بروقت احساس ہوجاتا ہے۔ جیسے حزن وغم اور غیظ وغضب۔ یہ بیماری طبعی دواؤں کے ذریعے، غصے کے اسباب زائل کردینے سے اور دوسرے طریقوں سے بھی دور ہوسکتی ہے۔ ❶

دل کا علاج چار امور سے ہوتا ہے:

۱: قرآنِ کریم سے ...... کیونکہ قرآن دلوں کے شک وشبہ کے لیے شفا ہے۔ دلوں کے اندر جو شرک وکفر کی گندگی اور

❶ دیکھیے اغاثۃ اللہفان: ۱/۲۲

لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لا

www.KitaboSunnat.com

شکوک وشبہات اور خواہشات کی بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں ان کو دور کردیتا ہے۔ جو شخص حق کو جان لے اور اس پر عمل کرے اس کے لیے قرآن ہدایت ہے اور رحمت بھی۔ کیونکہ اس سے مومنوں کو دنیا و آخرت کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

جیسے کہ اللہ عزوجل کا ارشادِ گرامی ہے:

﴿ أَوَمَن كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَٰهُ وَجَعَلْنَا لَهُۥ نُورًا يَمْشِى بِهِۦ فِى ٱلنَّاسِ كَمَن مَّثَلُهُۥ فِى ٱلظُّلُمَٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ﴾ (الانعام: ۱۲۲)

”ایسا شخص جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کر دیا اور اس کو ایک ایسا جانور دے دیا کہ وہ اس کو لیے ہوئے آدمیوں میں چلتا پھرتا ہے۔ کیا ایسا شخص اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو تاریکیوں سے نکل ہی نہیں پاتا۔“

۳۔ دل کو تین چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے

دلائل وبراہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

ا وہ چیز جو اس کی طاقت کی حفاظت کرے۔ اور یہ چیز ایمان، عمل صالح اور اطاعت والے وظائف و اذکار سے حاصل ہوتی ہے۔

ب نقصان دہ چیزوں سے پرہیز۔ اور اس کی شکل یہ ہے کہ ہر قسم کی معصیت اور شریعت کی خلاف ورزی سے اجتناب کیا جائے۔

ج ہر تکلیف دہ مادّہ سے چھٹکارا حاصل کرنا۔ اور یہ توبہ و استغفار کے ذریعے ہوسکتا ہے۔

۳: دل پر نفس کے تسلط کی بیماری کا علاج ...... اس علاج کے دو طریقے ہیں: (۱) نفس کا محاسبہ۔ (۲) نفس کی مخالفت۔

پھر محاسبہ کی بھی دو قسمیں ہیں:

ا وہ قسم جس کا تعلق عمل انجام دینے سے پہلے ہے۔ اور اس کے چار مقامات ہیں۔ (جنھیں سوالات کی صورت میں یوں بیان

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

کر سکتے ہیں:)

۱: کیا یہ عمل اس کے بس کا ہے؟

۲: کیا اس عمل کا انجام دینا اس کے لیے ترک کر دینے سے بہتر ہے؟

۳: کیا اس عمل سے اللہ کی خوشنودی مقصود ہے؟

۴: اگر وہ عمل تعاون طلب ہے تو کیا اسے اس پر تعاون مل سکتا ہے اور کیا اس کے کچھ اعوان وانصار ہیں جو اس کی مدد کر سکتے ہیں؟ اگر اس کا مثبت جواب موجود ہے تو اقدام کرے، ورنہ ہرگز اس کا اقدام نہ کرے۔

ب وہ قسم جس کا تعلق عمل انجام دینے کے بعد سے ہے۔ اور اس کی تین صورتیں ہیں:

۱: اللہ تعالیٰ کے حقوق کے بارے میں نفس کا محاسبہ کرنا جس میں اس سے کوتاہی سرزد ہوئی ہے اور اسے کما حقہ ادا نہیں کیا۔

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

اللہ تعالیٰ کے بعض حقوق یہ ہیں: اخلاص، خیر خواہی، اتباع، مقام احسان کا مشاہدہ، اللہ کے فضل و احسان کا مشاہدہ اور ان سب کے بعد خود اپنی کوتاہی کا مشاہدہ کرنا۔

۲: ہر اس عمل پر نفس کا محاسبہ کرنا جس کو چھوڑ دینا اس کے انجام دینے سے بہتر تھا۔

۳: اس مباح یا معتاد کام پر نفس کا محاسبہ کرنا جسے اس نے نہیں کیا۔ اور کیا اس کام سے اُس کا مقصد اللہ کی رضا جوئی اور دارِ آخرت تھا یا اس سے دنیا مقصود تھی۔ چنانچہ پہلی صورت میں اسے کامیابی ملے گی اور دوسری صورت میں وہ خسارے سے دوچار ہوگا۔

گفتگو کا خلاصہ یہ ہے کہ بندہ سب سے پہلے فرائض کی ادائیگی پر اپنے نفس کا محاسبہ کرے۔ اگر اس میں کمی ہے تو اس کی تلافی کرے۔ اس کے بعد اللہ کی منع کردہ چیزوں پر اپنے نفس کا

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

محاسبہ کرے۔ اگر اسے یہ پتہ چل جائے کہ اس نے بعض منہیات کا ارتکاب کیا ہے تو توبہ و استغفار کے ذریعے اس کی تلافی کرے۔ پھر ان اعمال پر نفس کا محاسبہ کرے جو اس کے اعضاء و جوارح نے انجام دیئے ہیں، اور پھر غفلت پر نفس کا محاسبہ کرے۔ (1)

دل پر شیطان کے تسلط کی بیماری کا علاج:

شیطان، انسان کا دشمن ہے۔ اور اللہ کے مشروع کردہ استعاذہ (پناہ طلبی) کے ذریعے اس سے چھٹکارا حاصل کیا جاسکتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے نفس کے شر اور شیطان کے شر سے پناہ طلبی کو ایک ساتھ ذکر فرمایا ہے۔ چنانچہ آپؐ نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے فرمایا، کہو:

((اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ، رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَهٗ،

(1) دیکھئے: اغاثة اللهفان: ۱/ ۱۳٦

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ ، وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلٰى مُسْلِمٍ))

"اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، غائب اور حاضر کو جاننے والے، ہر چیز کے رب اور مالک! میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔ میں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور اس بات سے بھی کہ اپنے نفس کے ساتھ کوئی برائی کروں یا کسی مسلمان کو کوئی تکلیف پہنچاؤں۔"

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"جب صبح کرو اور جب شام کرو اور جب بستر پر جاؤ تو

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

یہ دعا پڑھ لیا کرو۔" [1]

استعاذہ، توکل اور اخلاص ...... یہ سب شیاطین کے تسلط وغلبہ کی راہ میں رکاوٹ ہیں۔ [2]

وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى عَبْدِهٖ وَرَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ.

❀...... ❀...... ❀

---

1. ترمذی و ابو داؤد۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۳/ ۱٤۲، حدیث: ۳۳۹۲.
2. دیکھئے: اغاثة اللهفان: ۱/ ۱٤٥۔ ۱٦۲

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

www.KitaboSunnat.com

''ہر بیمار دل کے لیے نسخہ شفاء ہے''

انسان جب بیمار ہوتا ہے تو وہ شفاء کے حصول کے لیے دنیا میں ہر جگہ رابطہ کرتا ہے، ڈاکٹروں، حکیموں اور طبیبوں کے پاس بار بار چکر لگاتا ہے، حتی کہ کبھی تو حصول شفاء کے لیے بعض گمراہ صوفیوں عاملوں، پیروں، فقیروں اور درویشوں کے آستانوں پر سجدے کرتا نظر آتا ہے۔نعوذ باللہ من ذالك لیکن اسکے باوجود ہمیشہ ناکام ونامراد اور ذلیل ورسوا ہوتا ہے۔اگر وہ ڈاکٹروں کے ڈاکٹر، حکیموں کے حکیم، طبیبوں کے سب سے بڑے طبیب ''اللہ رب العالمین'' سے ڈائریکٹ رابطہ کرے، اس کے دربار میں دعائیں التجائیں کرے، اپنی بیماری وپریشانی سے نجات کے لیے گڑگڑائے، تو وہ کبھی بھی اس کو خالی نہ لوٹائے گا بلکہ اسکی جھولی اپنی رحمت سے بھر دے گا۔آپ آج سے ہی اپنی بیماریوں، تکلیفوں اور پریشانیوں کے حل کے لیے قرآن مجید کے بتائے ہوئے طریقہ علاج پر عمل کیجئے اور شفاء حاصل کیجیے۔ان شاءاللہ

یہ کتاب قرآنی طریقہ علاج کے لیے عالم اسلام میں بہت مشہور ومعروف اور نہایت مؤثر ہے۔یہ کتاب مشہور عالم کتاب ''حصن المسلم'' کے مؤلف (سعید بن علی بن وہب القحطانی حفظہ اللہ) کی دوسری مفید ترین تالیف ہے۔جسے پاکستان میں دارابلاغ کی طرف سے پہلی دفعہ پیش کیا جارہا ہے۔کتاب رطب ویابس سے پاک، تحقیق وتخریج سے مزین اور صحیح احادیث پر مبنی ہے۔یہ کتاب ہر دکھی دل، دکھوں تکلیفوں کے مارے، روحانی وجسمانی بیماریوں کے ستائے ہوئے، جنات، جادو اور ٹونے نظر بد اور حسد کے حملوں سے زخمی زخمی مسلمان کے لیے ایک انمول تحفہ ہے اور ہر پریشان حال مسلمان گھرانے کے لیے خوشبو کا ایک جھونکا مضطرب، دلوں کا سکون اور شافی واکسیر دوا کا درجہ رکھتی ہے۔

محمد طاہر نقاش

سعودیہ میں

دار العلوم

دار الابلاغ

دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن